ومآ ابری 13

القرآن الکریم

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

نگہت ہاشمی

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ

اور نہیں میں بَری کرتی اپنے نفس کو بلاشبہ نفس یقیناً حکم دینے والا ہے برائی کا

اور میں اپنے نفس کو بری نہیں کرتی ، بلاشبہ نفس تو یقیناً بُرائی کا حکم دینے والا ہے

اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ

مگر جس پر رحم فرمائے رب میرا یقیناً رب میرا بے حد بخشنے والا

مگر جس پر میرا رب رحم فرمائے ، یقیناً میرا رب بے حد بخشنے والا ،

رَّحِيْمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ

نہایت رحم والا ہے اور کہا بادشاہ نے لے آؤ میرے پاس اس کو میں خاص کرلوں اسے

نہایت رحم والا ہے۔(53) اور بادشاہ نے کہا ''اس کو میرے پاس لاؤ کہ میں اُسے اپنے لیے خاص کرلوں۔''

لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا

اپنے لیے پھر جب اُس نے بات کی اس سے اُس نے کہا بلاشبہ آپ آج ہمارے ہاں

پھر جب اس نے اس سے بات کی تو کہا: ''بلاشبہ آج سے آپ ہمارے ہاں

مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰي خَزَاۗىِٕنِ الْاَرْضِ ۚ

صاحبِ اقتدار امانت دار یوسف نے کہا آپ مقرر کردیں مجھے اوپر خزانوں کے ملک کے

صاحبِ اقتدار، امانت دار ہیں۔'' (54) یوسف نے کہا: '' مجھے مُلک کے خزانوں پر مقرر کردیں

اِنِّىْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۵﴾ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا

یقیناً میں پوری طرح حفاظت کرنے والا خوب جاننے والا ہوں اور اسی طرح ہم نے اقتدار دیا

یقیناً میں پوری طرح حفاظت کرنے والا، خوب جاننے والا ہوں۔'' (55) اور اس طرح ہم نے

لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاۗءُ ۭ

یوسف کو سرزمین میں وہ جگہ بناتا تھا اس میں جہاں وہ چاہتا تھا

اس سرزمین میں یوسف کو اقتدار دیا وہ اس میں جگہ بناتا تھا جہاں وہ چاہتا تھا

نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيعُ

ہم پہنچاتے ہیں اپنی رحمت سے جس کو ہم چاہتے ہیں اور نہیں ہم ضائع کرتے

ہم جس کو چاہتے ہیں اپنی رحمت پہنچاتے ہیں اور

اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٥٦ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ

اجر نیکی کرنے والوں کا اور یقیناً اجر آخرت کا بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو

نیکی کرنے والوں کا اجر ہم ضائع نہیں کرتے۔(56) اور یقیناً آخرت کا اجر ان لوگوں کے لیے بہت ہی بہتر ہے جو

ع ۸/۱

اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝٥٧ ع وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ

ایمان لائے اور وہ ہیں ڈرتے رہے اور آئے بھائی یوسف کے

ایمان لائے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہے ہیں۔(57) اور یوسف کے بھائی آئے،

فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝٥٨

پھر وہ داخل ہوئے اس کے پاس تو اس نے پہچان لیا انہیں اور وہ اس کو نہ پہچاننے والے تھے

پھر اس کے پاس داخل ہوئے تو اُس نے انہیں پہچان لیا اور وہ اس کو پہچاننے والے نہ تھے۔(58)

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ

اور جب اس نے تیار کر دیا انہیں ان کے سامان کے ساتھ کہا میرے پاس لانا بھائی

اور جب اُس نے اُن کے سامان کے ساتھ انہیں تیار کر دیا تو کہا: "اپنے اس بھائی کو میرے پاس لانا

لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ج اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا

تمہارا تمہارے باپ سے کیا نہیں تم دیکھتے یقیناً میں پورا دیتا ہوں ماپ اور میں

جو تمہارے باپ سے ہے کیا تم دیکھتے نہیں ہو یقیناً میں پورا ماپ دیتا ہوں اور میں بہترین

خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝٥٩ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ

بہترین مہمان نواز ہوں پھر اگر نہ تم لاؤ گے میرے پاس اس کو تو نہیں کوئی ماپ

مہمان نواز ہوں۔(59) پھر اگر تم اُسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو میرے پاس تمہارے لیے کوئی ماپ نہیں

ے باپ

لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿٦٠﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ

تمہارے لیے میرے پاس اور نہ تم میرے قریب آنا انہوں نے کہا ضرور ہم آمادہ کریں گے

اور نہ ہی تم میرے قریب آنا۔" (60) انہوں نے کہا: "ہم اس کے بارے میں اس کے باپ کو ضرور آمادہ کریں گے

عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿٦١﴾ وَقَالَ

اس کے بارے میں اس کے باپ کو اور بلاشبہ ہم ضرور کرنے والے ہیں اور یوسف نے کہا

اور بلاشبہ ہم ضرور کرنے والے ہیں۔" (61) اور یوسف نے اپنے جوانوں سے کہا

لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ

اپنے جوانوں سے رکھ دو ان کی رقم ان کے کجاووں میں تا کہ وہ

کہ ان کی رقم ان کے کجاووں میں رکھ دو تا کہ جب وہ

يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٢﴾

پہچان لیں اس کو جب واپس جائیں طرف اپنے گھر والوں کی شاید وہ وہ لوٹ آئیں

اپنے گھر والوں کی طرف واپس جائیں تو اس کو پہچان لیں،

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا

چنانچہ جب وہ لوٹ آئے طرف اپنے باپ کی انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان

شاید وہ لوٹ آئیں۔ (62) چنانچہ جب وہ اپنے باپ کی طرف لوٹ آئے تو انہوں نے کہا: "اے ہمارے ابا جان!

مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا

روک دیا گیا ہے ہم سے ماپ لہٰذا آپ بھیج دیں ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو

ہم سے ماپ روک دیا گیا ہے لہٰذا آپ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیں تا کہ ہم (غلے کا) ماپ لائیں

نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٦٣﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ

ہم ماپ لائیں اور بلاشبہ ہم اس کی ضرور حفاظت کرنے والے ہیں اُس نے کہا نہیں میں اعتبار کرتا تم پر

اور بلاشبہ ہم ہی اس کی ضرور حفاظت کرنے والے ہیں۔" (63) یعقوب نے کہا: "نہیں میں اس کے بارے میں

عَلَيۡهِ اِلَّا كَمَاۤ اَمِنۡتُكُمۡ عَلٰۤى اَخِيۡهِ

اس کے بارے میں سوائے اس کے جیسا کہ میں نے اعتبار کیا تم پر اس کے بھائی کے بارے میں

تم پر اعتبار کرتا مگر جیسا اعتبار میں نے اس سے پہلے اس کے بھائی کے بارے میں

مِنۡ قَبۡلُ‌ؕ فَاللّٰهُ خَيۡرٌ حٰفِظًا‌ ۖ وَّهُوَ اَرۡحَمُ

اس سے پہلے سو اللہ تعالیٰ بہترین حفاظت کرنے والا ہے اور وہ سب سے بڑھ کر رحم والا ہے

تم پر کیا تھا؟ سو اللہ تعالیٰ ہی بہترین حفاظت کرنے والا ہے اور وہ رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر

الرّٰحِمِيۡنَ‏ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوۡا مَتَاعَهُمۡ وَجَدُوۡا بِضَاعَتَهُمۡ

رحم کرنے والوں میں سے اور جب انہوں نے کھولا اپنا سامان انہوں نے پایا اپنا مال

رحم والا ہے۔" (64) اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو انہوں نے پایا کہ انہیں ان کا مال بھی

رُدَّتۡ اِلَيۡهِمۡ‌ؕ قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مَا نَبۡغِىۡ‌ؕ

واپس کردیا گیا ہے ان کی طرف انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان ہم کیا چاہتے ہیں

واپس کردیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا: "اے ہمارے ابا جان! ہمیں اور کیا چاہیے؟

هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتۡ اِلَيۡنَا‌ ۚ وَنَمِيۡرُ اَهۡلَنَا

یہ ہمارا مال لوٹا دیا گیا ہماری طرف اور ہم غلہ لائیں گے اپنے اہل وعیال کے لیے

یہ ہے ہمارا مال، ہماری طرف لوٹا دیا گیا ہے اور ہم اپنے اہل وعیال کے لیے غلہ لائیں گے

وَنَحۡفَظُ اَخَانَا وَنَزۡدَادُ كَيۡلَ بَعِيۡرٍ‌ؕ ذٰ لِكَ

اور ہم حفاظت کریں گے اپنے بھائی کی اور ہم زیادہ لائیں گے ماپ ایک اونٹ کا یہ ہے

اور ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ہم ایک اُونٹ کا (غلہ) ماپ زیادہ لائیں گے اور یہ

كَيۡلٌ يَّسِيۡرٌ‏ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنۡ اُرۡسِلَهٗ مَعَكُمۡ حَتّٰى

ماپ آسان اُس نے کہا ہرگز نہیں میں بھیجوں گا اسے تمہارے ساتھ جب تک کہ

تو آسان ماپ ہے۔" (65) یعقوب نے کہا: "میں اس کو تمہارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا جب تک کہ تم مجھے

تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ

تم دے دو مجھے | پختہ عہد | اللہ تعالیٰ کا | تم ضرور لاؤ گے میرے پاس | اس کو | مگر | یہ کہ

اللہ تعالیٰ کے نام کا پختہ عہد نہ دے دو کہ تم ضرور اس کو میرے پاس لاؤ گے ، مگر یہ اور بات ہے کہ

يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ

گھیر لیا جائے | تم سب کو | پھر جب | دیا انہوں نے اس کو | پختہ عہد اپنا | اس نے کہا | اللہ تعالیٰ

تم سب ہی گھیر لیے جاؤ۔'' پھر جب انہوں نے اس کو اپنا پختہ عہد دے دیا تو اُس نے کہا:

عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ

اوپر | اس کے جو | ہم سب کہہ رہے ہیں | ضامن ہے | اور اُس نے کہا | اے میرے بیٹو

''جو ہم سب کہہ رہے ہیں اُس پر اللہ تعالیٰ ضامن ہے۔''(66) اور یعقوب نے کہا: ''اے میرے بیٹو!

لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ

نہ تم داخل ہونا | ایک دروازے سے | اور داخل ہونا | دروازوں سے | الگ الگ

تم سب ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا

وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ

اور نہیں | میں ہٹا سکتا | تم سے | اللہ تعالیٰ کی طرف سے | کسی چیز کو | نہیں ہے | حکم

اور میں تم سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے (آنے والی) کسی چیز کو نہیں ہٹا سکتا، حکم صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے،

اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

سوائے | اللہ تعالیٰ کے | اسی پر | میں بھروسہ کرتا ہوں | اور اسی پر | تو لازم ہے بھروسہ کریں

میں اُسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور لازم ہے کہ بھروسہ کرنے والے اُسی پر بھروسہ کریں۔''(67)

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ

بھروسہ کرنے والے | اور جب | وہ داخل ہوئے | جہاں سے | ہدایت کی تھی ان کو

اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے اُن کے باپ نے اُن کو ہدایت کی تھی،

اَبُوْهُمْ ؕ	مَا	كَانَ	يُغْنِيْ	عَنْهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
ان کے باپ نے	نہیں	تھا	وہ ہٹا سکتا	ان سے	اللہ تعالیٰ کی طرف سے

وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والی کوئی چیز ان سے ہٹا نہیں سکتا تھا

مِنْ شَيْءٍ	اِلَّا	حَاجَةً	فِيْ نَفْسِ	يَعْقُوْبَ	قَضٰىهَا ؕ
کوئی چیز	مگر	ایک تمنا	دل میں	یعقوب کے	اس نے پورا کیا اس کو

مگر یعقوب کے دل میں ایک تمنا تھی جس کو اُس نے پورا کیا اور بلاشبہ وہ

وَاِنَّهٗ	لَذُوْ عِلْمٍ	لِّمَا	عَلَّمْنٰهُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ
اور بلاشبہ وہ	یقیناً صاحب علم تھا	اس لیے کہ جو	ہم نے سکھایا تھا اسے	لیکن	اکثر

یقیناً صاحب علم تھا اس لئے کہ ہم نے اسے سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ

ع ٨ ٢

النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ۝٦٨	وَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى	يُوْسُفَ
لوگ	نہیں	وہ جانتے	اور جب	وہ داخل ہوئے	اوپر	یوسف کے

جانتے نہیں ہیں۔(68) اور جب وہ یوسف کے پاس داخل ہوئے تو

اٰوٰٓى	اِلَيْهِ	اَخَاهُ	قَالَ	اِنِّيْٓ	اَنَا	اَخُوْكَ
اس نے جگہ دی	اپنے پاس	اپنے بھائی کو	اس نے کہا	بلاشبہ میں	میں	بھائی ہوں تمہارا

اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی، اس نے کہا: ''بلاشبہ میں ہی تمہارا بھائی ہوں،

فَلَا	تَبْتَئِسْ	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٦٩	فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ
سو نہ	تم غم کرو	ان باتوں کا جو	وہ عمل کرتے رہے تھے	پھر جب	اس نے تیار کر دیا انہیں

سواُن باتوں کا غم نہ کرو جو وہ عمل کرتے رہے تھے۔'' (69) پھر جب

بِجَهَازِهِمْ	جَعَلَ	السِّقَايَةَ	فِيْ رَحْلِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ
ان کے سامان کے ساتھ	اس نے رکھ دیا	پینے کا برتن	کجاوے میں	اپنے بھائی کے	پھر

یوسف نے اُنہیں ان کے سامان کے ساتھ تیار کر دیا تو اپنے پینے کا برتن اپنے بھائی کے کجاوے میں رکھ دیا۔ پھر

اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ	اَيَّتُهَا الْعِيْرُ	اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ ۝٧٠
اعلان کیا	ایک اعلان کرنے والے نے	اے قافلے والو	بلاشبہ تم لوگ ہی	یقیناً چور ہو

ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا: ''اے قافلے والو! بلاشبہ یقیناً تم لوگ چور ہو۔'' (70)

قَالُوْا	وَاَقْبَلُوْا	عَلَيْهِمْ	مَّاذَا	تَفْقِدُوْنَ ۝٧١
انہوں نے کہا	اور وہ متوجہ ہوئے	ان پر	کیا چیز	تم گم پاتے ہو

انہوں نے کہا، جب وہ ان کی طرف متوجہ ہوئے: ''تم کیا چیز گم پاتے ہو؟'' (71)

قَالُوْا	نَفْقِدُ	صُوَاعَ	الْمَلِكِ	وَلِمَنْ	جَآءَ
انہوں نے کہا	گم پاتے ہیں ہم	پیمانہ	بادشاہ کا	اور اس کے لیے جو	لائے گا

اُنہوں نے کہا: ''ہم بادشاہ کا پیمانہ گم پاتے ہیں اور جو اسے لائے گا

بِهٖ	حِمْلُ	بَعِيْرٍ	وَّاَنَا	بِهٖ	زَعِيْمٌ ۝٧٢	قَالُوْا
اسے	بوجھ ہے	ایک اونٹ کا	اور میں	اس کا	ضامن ہوں	انہوں نے کہا

اس کے لیے ایک اونٹ کا بوجھ (غلہ) ہوگا اور میں اس کا ضامن ہوں۔'' (72)

تَاللّٰهِ	لَقَدْ	عَلِمْتُمْ	مَّا	جِئْنَا	لِنُفْسِدَ
قسم ہے اللہ تعالیٰ کی	بلاشبہ یقیناً	جانتے ہو تم	نہیں	آئے ہم	کہ ہم فساد کریں

انہوں نے کہا: ''اللہ تعالیٰ کی قسم! بلاشبہ یقیناً تم جانتے ہو کہ ہم اس ملک میں اس لیے نہیں آئے کہ فساد کریں

فِي الْاَرْضِ	وَمَا	كُنَّا	سٰرِقِيْنَ ۝٧٣	قَالُوْا	فَمَا
ملک میں	اور نہیں	ہیں ہم	چوری کرنے والے	انہوں نے کہا	تو کیا

اور ہم چوری کرنے والے نہیں ہیں۔'' (73) اُنہوں نے کہا:

جَزَآؤُهٗٓ	اِنْ	كُنْتُمْ	كٰذِبِيْنَ ۝٧٤	قَالُوْا	جَزَآؤُهٗ	مَنْ
جزا ہے اس کی	اگر	ہوئے تم	جھوٹے	انہوں نے کہا	جزا اس کی	جس کے

''اگر تم جھوٹے ہوئے تو اس کی جزا کیا ہے؟'' (74) اُنہوں نے کہا: ''اُس کی جزا یہ ہے کہ

وُجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي

پایا جائے | اس کے کجاوے میں | سو وہی | اس کی جزا ہے | ایسے ہی | ہم جزا دیتے ہیں

جس کے کجاوے میں وہ پایا جائے سو وہی اس کی جزا ہے، ہم ظالموں کو ایسے ہی جزا دیتے ہیں۔'' (75)

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ

ظالموں کو | چنانچہ اس نے ابتدا کی | ان کے تھیلوں سے | پہلے | تھیلے کے | اپنے بھائی کے

چنانچہ اُس نے اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے اُن کے تھیلوں سے ابتدا کی، پھر

ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا

پھر | نکال لیا اس کو | تھیلے سے | اپنے بھائی کے | اسی طرح | تدبیر کی ہم نے

اپنے بھائی کے تھیلے سے اُسے نکال لیا، اس طرح ہم نے یوسف کے لیے تدبیر کی

لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ

یوسف کے لیے | نہیں | تھا | کہ وہ رکھ لیتا | اپنے بھائی کو | قانون میں | بادشاہ کے

وہ بادشاہ کے قانون کی رُو سے اپنے بھائی کو نہیں رکھ سکتا تھا

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ

سوائے | اس کے کہ | چاہے | اللہ تعالیٰ | ہم بلند کردیتے ہیں | درجے | جس کے

سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ ہی ایسا چاہے، ہم جس کے درجے چاہتے ہیں بلند کردیتے ہیں،

نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْٓا اِنْ

ہم چاہتے ہیں | اور اوپر | ہر | علم والے کے | سب کچھ جاننے والا ہے | انہوں نے کہا | اگر

اور ہر صاحبِ علم سے اوپر ایک سب کچھ جاننے والا ہے۔ (76) انہوں نے کہا: ''اگر اس نے چوری کی ہے

يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا

اس نے چوری کی ہے | تو یقیناً | چوری کی تھی | بھائی نے اس کے | اس سے پہلے | تو چھپائے رکھا اس کو

تو اس سے پہلے اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی،'' تو یوسف نے

يُوسُفُ فِىۡ نَفۡسِهٖ وَلَمۡ يُبۡدِهَا لَهُمۡ‌ ج قَالَ اَنۡتُمۡ شَرٌّ

یوسف نے | اپنے دل میں | اور نہیں ظاہر کیا اس کو | ان پر | اس نے کہا | تم | بُرے لوگ ہو

اس بات کو اپنے دل میں چھپائے رکھا اور اسے اُن پر ظاہر نہیں کیا، اُس نے کہا: ''تم بُرے درجے کے لوگ ہو

مَّكَانًا‌ ج وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا تَصِفُوۡنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوۡا

درجے کے | اور اللہ تعالیٰ | زیادہ جاننے والا ہے | اس کو جو | تم بیان کرتے ہو | انہوں نے کہا

اور جو کچھ تم بیان کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کو زیادہ جاننے والا ہے۔'' (77) اُنہوں نے کہا:

يٰۤاَيُّهَا الۡعَزِيۡزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيۡخًا كَبِيۡرًا فَخُذۡ

اے | عزیز | بلاشبہ | اس کے لیے | باپ ہے | بوڑھا | بہت | سو رکھ لیں

''اے عزیز! بلاشبہ اس کا باپ بہت بوڑھا ہے، سو اس کی جگہ آپ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجیے،

اَحَدَنَا مَكَانَهٗ‌ ج اِنَّا نَرٰٮكَ مِنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۷۸﴾

ہم میں سے کسی ایک کو | اس کی جگہ | یقیناً ہم | ہم دیکھتے ہیں تجھے | احسان کرنے والوں میں سے

بلاشبہ ہم آپ کو احسان کرنے والوں میں سے دیکھتے ہیں۔'' (78)

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنۡ نَّاۡخُذَ اِلَّا مَنۡ

یوسف نے کہا | پناہ | اللہ تعالیٰ کی | یہ کہ | ہم رکھیں | سوائے اس کے | جس (کے پاس)

یوسف نے کہا: ''اللہ تعالیٰ کی پناہ کہ ہم نے جس کے پاس اپنا سامان پایا ہے اُس کے ماسوا کسی اور کو رکھیں

وَّجَدۡنَا مَتَاعَنَا عِنۡدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوۡنَ ﴿۷۹﴾ ع فَلَمَّا

پایا ہم نے | سامان اپنا | اس کے پاس | یقیناً ہم | تب | ظالم ہوں گے | چنانچہ جب

تب تو ہم یقیناً ظالم ہوں گے۔ (79) چنانچہ جب وہ

اسۡتَيۡـئَسُوۡا مِنۡهُ خَلَصُوۡا نَجِيًّا‌ ط قَالَ كَبِيۡرُهُمۡ

نااُمید ہوگئے | اس سے | الگ ہو کر | مشورہ کرنے لگے | کہا | ان کے بڑے نے

اس سے نااُمید ہوگئے تو الگ ہو کر مشورہ کرنے لگے، اُن کے بڑے نے کہا: ''کیا

ع ۹ ۳

اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ

کیا نہیں تم جانتے بلاشبہ تمہارے باپ نے یقیناً لے رکھا ہے تم سے

تم نہیں جانتے کہ بلاشبہ تمہارے باپ نے یقیناً تم سے

مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ

عہد اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور اس سے پہلے جو زیادتی کر چکے تم یوسف کے معاملے میں

اللہ تعالیٰ کا پختہ عہد لے رکھا ہے؟ اور اس سے پہلے یوسف کے سلسلے میں بھی تم زیادتی کر چکے ہو،

فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ

چنانچہ ہرگز نہیں میں چھوڑوں گا (یہ) زمین یہاں تک کہ اجازت دے دیں مجھے میرے والد

چنانچہ میں یہ زمین ہرگز نہیں چھوڑوں گا یہاں تک کہ میرے والد مجھے اجازت دے دیں یا اللہ تعالیٰ

اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝۸۰

یا کوئی فیصلہ فرمائیں اللہ تعالیٰ میرا اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے

میرا کوئی فیصلہ فرمائیں اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔(80)

اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ

تم واپس جاؤ طرف اپنے والد کی سو کہو اے ہمارے ابا جان بلاشبہ آپ کے بیٹے نے

تم اپنے والد کے پاس جاؤ۔ سو اس سے کہو: "اے ہمارے ابا جان! یقیناً آپ کے بیٹے نے

سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا

چوری کی ہے اور نہیں گواہی دیتے ہم مگر ساتھ اس کے جو ہمیں معلوم ہے

چوری کی ہے اور ہم نے تو صرف اسی بات کی گواہی دی ہے جو ہمیں معلوم ہے

وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ۝۸۱ وَسْـَٔلِ

اور نہیں ہیں ہم غیب کی حفاظت کرنے والے اور آپ پوچھ لیں

اور غیب کی حفاظت کرنے والے تو ہم نہیں ہیں۔(81) اور

الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا

بستی کے لوگوں سے جو تھے ہم اس میں اور قافلہ جو آئے ہیں ہم

آپ اس بستی کے لوگوں سے پوچھ لیں جس میں ہم تھے اور اُس قافلے سے پوچھ لیں

فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ

اس میں اور بلاشبہ ہم یقیناً سچے ہیں اس نے کہا بلکہ مزین بنا دیا ہے تمہارے لیے

جس میں ہم آئے ہیں اور بلاشبہ یقیناً ہم سچے ہیں۔" (82) اُس نے کہا: "بلکہ تمہارے دل نے ایک کام کو مزین بنا دیا ہے،

اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ

تمہارے دل نے ایک کام کو سو صبر اچھا ہے امید ہے اللہ تعالیٰ یہ کہ

سو (میرا کام) اچھا صبر ہے، اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ

يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٨٣﴾

لائے گا میرے پاس اُن کو سب کو بلاشبہ وہ وہ سب کچھ جاننے والا کمال حکمت والا ہے

ان سب کو میرے پاس لائے گا، بلاشبہ وہ سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔" (83)

وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ

اور منہ موڑا ان سے اور اس نے کہا ہائے افسوس اوپر یوسف کے اور سفید ہو گئیں

اور اُس نے اُن سے منہ موڑا اور کہنے لگا: 'ہائے افسوس یوسف پر!"

عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿٨٤﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ

اس کی آنکھیں غم سے چنانچہ وہ غم سے بھرا ہوا تھا انہوں نے کہا قسم اللہ تعالیٰ کی

اور غم سے اس کی آنکھیں سفید ہو گئیں، چنانچہ وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔ (84) بیٹوں نے کہا: "اللہ تعالیٰ کی قسم!

تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا

آپ ہمیشہ کرتے رہیں گے یاد یوسف ہی کو یہاں تک کہ تم ہو جاؤ گھل کر مرنے کے قریب

آپ تو یوسف ہی کو یاد کرتے رہیں گے، یہاں تک کہ آپ گھل کر مرنے کے قریب ہو جائیں

اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿٨٥﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا

یا | آپ ہو جائیں | ہلاک ہونے والوں میں سے | اس نے کہا | بلاشبہ | میں شکوہ کرتا ہوں

یا ہلاک ہونے والوں میں سے۔" (85) یعقوب نے کہا: "میں اپنی ظاہر ہو جانے والی بے قراری اور غم کا شکوہ

بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ

اپنی ظاہر ہو جانے والی بے قراری | اور اپنے غم کا | طرف | اللہ تعالیٰ کی | اور میں جانتا ہوں | اللہ تعالیٰ کی طرف سے

صرف اللہ تعالیٰ سے ہی کرتا ہوں اور میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٦﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ

جو کچھ | نہیں تم جانتے | اے میرے بیٹو | جاؤ | سو تلاش کرو | یوسف کے بارے میں

جو تم نہیں جانتے۔(86) اے میرے بیٹو! جاؤ یوسف

وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ

اور اس کے بھائی کو | اور تم نہ مایوس ہونا | اللہ تعالیٰ کی رحمت سے | بلاشبہ وہ | نہیں | مایوس ہوتا

اور اُس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا،

مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٧﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے | سوائے | لوگ | کافر | چنانچہ جب | وہ داخل ہوئے

بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کافروں کے سوا کوئی مایوس نہیں ہوتا۔" (87) چنانچہ جب وہ

عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا

اس پر | انہوں نے کہا | اے | عزیز | پہنچی ہے ہمیں | اور ہمارے گھر والوں کو

یوسف کے پاس داخل ہوئے تو انہوں نے کہا: "اے عزیز! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو

الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ

بڑی تکلیف | اور لائے ہیں ہم | رقم | معمولی | سو آپ پورا کر دیں

بڑی تکلیف پہنچی ہے اور ہم معمولی رقم لے کر آئے ہیں سو

لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

ہمارے لیے | ماپ کو | اور آپ صدقہ بھی کریں | ہم پر | بلاشبہ | اللہ تعالیٰ

آپ ہمارا ماپ پورا کر دیں اور ہم پر صدقہ بھی کریں، بلاشبہ

يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿٨٨﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ

جزا دیتا ہے | صدقہ کرنے والوں کو | یوسف نے کہا | کیا | تمہیں علم ہے | کیا | کیا تم نے

اللہ تعالیٰ صدقہ کرنے والوں کو جزا دیتا ہے۔'' (88) یوسف نے کہا: '' کیا

بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿٨٩﴾ قَالُوْٓا

یوسف کے ساتھ | اور اس کے بھائی کے ساتھ | جب | تم تھے | نادان | انہوں نے کہا

تمہیں علم ہے جب تم نادان تھے، تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟'' (89)

ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ۭ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ

کیا واقعتاً تم | یقیناً تم ہی | یوسف ہو | اس نے کہا | میں | یوسف ہوں | اور یہ

اُنہوں نے کہا: '' کیا یقیناً تم واقعتاً یوسف ہی ہو؟'' اُس نے کہا: '' میں یوسف ہوں اور یہ

اَخِيْ ۡ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۭ اِنَّهٗ مَنْ

میرا بھائی ہے | بے شک | احسان کیا | اللہ تعالیٰ نے | ہم پر | یقیناً وہ | جو شخص

میرا بھائی ہے، بے شک اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان کیا ہے، حقیقت یہ ہے کہ

يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے | اور صبر کرتا ہے | تو بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | نہیں ضائع کرتا | اجر

جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ

نیکی کرنے والوں کا | انہوں نے کہا | قسم ہے اللہ کی | بلاشبہ یقیناً | فوقیت دی ہے تمہیں | اللہ تعالیٰ نے

نیکی کرنے والوں کا اجر بلاشبہ ضائع نہیں کرتا۔'' (90) انہوں نے کہا: '' اللہ کی قسم!

عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ ﴿٩١﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ

ہم پر | اور بے شک | تھے ہم | یقیناً خطا کار | یوسف نے کہا | نہیں کوئی ملامت

اللہ تعالیٰ نے تمہیں ہم پر فوقیت دی ہے اور بے شک ہم ہی یقیناً خطا کار تھے۔'' (91) یوسف نے کہا:

عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ اَرْحَمُ

تم پر | آج | بخش دے گا | اللہ تعالیٰ | تمہیں | اور وہ | سب سے بڑھ کر رحم والا ہے

'' آج تم پر کوئی ملامت نہیں، اللہ تعالیٰ تمہیں بخش دے گا اور وہ رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر

الرّٰحِمِيْنَ ﴿٩٢﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى

رحم کرنے والوں میں سے | لے جاؤ | میرا قمیض | یہ | پھر ڈال دو اس کو | اوپر

رحم والا ہے۔ (92) تم میرا یہ قمیض لے جاؤ پھر

وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ

چہرے کے | میرے باپ کے | وہ ہو جائے گا | بینا | اور لے آؤ میرے پاس | اپنے گھر والوں کو

اس کو میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو، وہ بینا ہو جائے گا اور تم اپنے سب گھر والوں کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٣﴾ ع وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ

تمام | اور جب | جدا ہوا | قافلہ | کہا | ان کے باپ نے | یقیناً میں

میرے پاس لے آؤ۔ (93) اور جب قافلہ جدا ہوا تو ان کے باپ نے کہا: '' یقیناً میں

لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿٩٤﴾

میں پا رہا ہوں | خوشبو | یوسف کی | اگر نہ ہو | یہ کہ | تم مجھے بہکا ہوا سمجھو

یوسف کی خوشبو پا رہا ہوں، اگر تم مجھے بہکا ہوا نہ سمجھو۔'' (94)

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿٩٥﴾

انہوں نے کہا | قسم ہے اللہ تعالیٰ کی | بے شک آپ | یقیناً اپنی بھول میں ہیں | پرانے

انہوں نے کہا: '' اللہ تعالیٰ کی قسم! بے شک آپ تو یقیناً اپنے پرانے خبط میں ہیں۔'' (95)

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰهُ عَلٰى

سو جب | یہ کہ | آیا | خوش خبری لانے والا | ڈال دیا اُس نے اس کو | اوپر

سو جب خوش خبری لانے والا آیا اس نے یوسف کا قمیض

وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ

اس کے چہرے کے | چنانچہ وہ ہوگیا | بینا | اس نے کہا | کیا نہیں | میں نے کہا

اس کے چہرے پر ڈال دیا چنانچہ وہ بینا ہوگیا اُس نے کہا: ''کیا میں نے

لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

تم سے | بے شک میں | جانتا ہوں | اللہ تعالیٰ سے | جو | تم نہیں جانتے

تم سے کہا نہیں تھا کہ بے شک میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔'' (96)

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا

انہوں نے کہا | اے ہمارے ابا جان | آپ بخشش کی دُعا کریں ہمارے لیے | ہمارے گناہوں کی | یقیناً ہم

انہوں نے کہا: ''اے ہمارے ابا جان! آپ ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی بخشش کی دُعا کریں، یقیناً ہم ہی

كُنَّا خٰطِــِٕيْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ

تھے ہم | خطا کار | یعقوب نے کہا | جلد ہی | میں بخشش کی دعا کروں گا | تمہارے لیے

خطا کار تھے۔'' (97) یعقوب نے کہا: ''میں تمہارے لئے جلد ہی

رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا

اپنے رب سے | یقیناً وہ | وہی | بے حد بخشنے والا | نہایت رحم والا | پھر جب | وہ داخل ہوئے

اپنے رب سے بخشش کی دُعا کروں گا، یقیناً وہی بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔'' (98) پھر جب

عَلٰي يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا

یوسف کے پاس | اس نے جگہ دی | اپنے پاس | اپنے ماں باپ کو | اور اُس نے کہا | داخل ہو جاؤ

وہ سب یوسف کے پاس داخل ہوئے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس ہی جگہ دی اور کہا:

مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ

مصر میں اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے امن کے ساتھ اور اونچا اٹھایا اپنے والدین کو

''مصر میں داخل ہو جاؤ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو امن والے ہوں گے۔''(99) اور اُس نے اپنے والدین کو

عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ

تخت پر اور جھک گئے اس کے لیے سجدے میں اور یوسف نے کہا اے میرے ابا جان

اُٹھا کر تخت پر بٹھایا اور سب اُس کے لیے سجدے میں جھک گئے اور یوسف نے کہا: ''اے میرے ابا جان!

هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۡ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ

یہ ہے تعبیر میرے خواب کی اس سے پہلے یقیناً کر دیا اسے میرے رب نے

یہ میرے اس سے پہلے کے خواب کی تعبیر ہے، یقیناً میرے رب نے اُسے سچا کر دیا ہے

حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ

سچا اور بے شک اس نے احسان کیا میرے ساتھ جب اس نے نکالا مجھے قید خانے سے

اور بے شک اُس نے میرے ساتھ احسان کیا جب مجھے قید خانے سے نکالا اور آپ سب کو

وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ

اور وہ لے آیا آپ سب کو صحرا سے اس کے بعد یہ کہ جھگڑا ڈال دیا تھا شیطان نے

صحرا سے یہاں لے آیا، اس کے بعد کہ شیطان نے

بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ

درمیان میرے اور درمیان میرے بھائیوں کے یقیناً رب میرا باریک تدبیر کرنے والا ہے

میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان جھگڑا ڈال دیا تھا۔ یقیناً میرا رب جو چاہتا ہے اس کی باریک تدبیر کرنے والا ہے،

لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿١٠٠﴾ رَبِّ

اس کی جو وہ چاہتا ہے یقیناً وہ وہ سب کچھ جاننے والا کمال حکمت والا ہے اے میرے رب

یقیناً وہ سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔(100)

قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ

یقیناً دیا تو نے مجھے حکومت میں سے اور سکھایا تو نے مجھے باتوں کی اصل حقیقت میں سے کچھ

اے میرے رب! یقیناً تو نے مجھے حکومت میں سے حصہ دیا اور تو نے مجھے باتوں کی اصل حقیقت میں سے کچھ سکھایا،

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ اَنْتَ وَلِيّٖ

پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کو تو مددگار ہے میرا

اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ

دنیا میں اور آخرت میں تو وفات دینا مجھے مسلمان ہونے کی حالت میں اور تو ملا دینا مجھے

میرا مددگار ہے، مجھے مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دینا

بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠١﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ

نیک لوگوں کے ساتھ یہ ہے غیب کی کچھ خبریں ہیں ہم وحی کر رہے ہیں اس کو آپ کی طرف

اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دینا۔" (101) یہ غیب کی کچھ خبریں ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں،

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ

اور نہ تھے تم ان کے پاس موجود جب پختہ ارادہ کیا انہوں نے اپنے کام کا اور وہ

اور نہ آپ اُن کے پاس موجود نہ تھے جب یوسف کے بھائیوں نے اپنے کام کا پختہ ارادہ کیا اور جب وہ

يَمْكُرُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

خفیہ تدبیریں کر رہے تھے اور نہیں اکثر لوگ اور خواہ آپ حرص کریں

خفیہ تدبیریں کر رہے تھے۔ (102) اور آپ خواہ کتنی ہی حرص رکھیں، اکثر لوگ ہرگز مؤمن

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ

مؤمن حالانکہ نہیں آپ مانگتے ان سے اس پر کوئی معاوضہ نہیں

نہیں ہوتے۔ (103) حالانکہ آپ اس پر اُن سے کوئی معاوضہ بھی نہیں مانگتے۔ یہ تو

ع ١١ ٥

هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ

وہ | مگر | ایک نصیحت | جہان والوں کے لیے | اور کتنی ہی | نشانیاں ہیں | آسمانوں میں

جہان والوں کے لئے ایک نصیحت ہے۔(104) آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں

وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿١٠٥﴾

اور زمین میں | وہ گذرتے ہیں | ان پر | اور وہ | ان سے | منہ موڑنے والے ہیں

جن پر سے وہ لوگ گزر جاتے ہیں اور وہ ان سے منہ موڑنے والے ہوتے ہیں۔(105)

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿١٠٦﴾

اورنہیں | ایمان لاتے | اکثر لوگ ان کے | اللہ تعالیٰ پر | مگر | اس حال میں کہ وہ | مشرک ہیں

اور ان میں سے اکثر لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں لاتے مگر اس حال میں کہ وہ مشرک ہوتے ہیں۔(106)

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ

تو کیا وہ بے خوف ہوگئے ہیں | یہ کہ | آجائے ان پر | کوئی ڈھانپ لینے والی | عذاب سے | اللہ تعالیٰ کے

تو کیا وہ اس سے بے خوف ہوگئے ہیں کہ ان پر اللہ تعالیٰ کے عذاب میں سے کوئی ڈھانپ لینے والی آفت آجائے یا

اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ

یا آجائے ان پر | قیامت | اچانک | اور وہ | نہ وہ شعور رکھتے ہوں | آپ کہہ دیں

اچانک ان پر قیامت ہی آجائے اور وہ اس کا شعور بھی نہ رکھتے ہوں۔(107) آپ کہہ دیں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۚ قف عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا

یہی | میرا راستہ | میں دعوت دیتا ہوں | اللہ تعالیٰ کی طرف | دلیل و برہان کی روشنی میں | میں

یہی میرا راستہ ہے، میں دلیل و برہان کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دیتا ہوں

وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٨﴾

اور جنہوں نے میری پیروی کی ہے | اور پاک ہے | اللہ تعالیٰ | اورنہیں | میں | مشرکوں میں سے

اور وہ بھی جنہوں نے میری پیروی کی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔(108)

وَمَآ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ

اور نہیں بھیجا ہم نے آپ سے پہلے مگر مردوں کو ہم وحی کرتے تھے ان کی طرف

اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر وہ سب مرد ہی تھے ہم بستیوں والوں میں سے ان کو وحی کرتے تھے،

مِّنۡ اَهۡلِ الۡقُرٰىؕ اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ

بستی والوں میں سے تو کیا نہیں وہ چلے پھرے زمین میں کہ وہ دیکھیں کیسا

تو کیا اُنہوں نے زمین میں سفر نہیں کیا؟ کہ وہ دیکھیں

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡؕ وَلَدَارُ الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ

ہوا انجام ان کا جو ان سے پہلے تھے اور یقیناً گھر آخرت کا بہتر ہے

ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیسا ہوا؟ اور یقیناً آخرت کا گھر ان کے لیے ہی بہتر ہے

لِّلَّذِيۡنَ اتَّقَوۡاؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا

ان لوگوں کے لیے جو (اللہ تعالیٰ سے) ڈریں کیا پھر نہیں تم سمجھتے حتیٰ کہ جب

جو اللہ تعالیٰ سے ڈریں، کیا پھر بھی تم سمجھتے نہیں ہو؟ (109) حتیٰ کہ جب

اسۡتَيۡـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ قَدۡ كُذِبُوۡا

مایوس ہو گئے رسول اور سمجھا انہوں نے یقیناً وہ واقعی ان سے جھوٹ کہا گیا تھا

رسول مایوس ہو گئے اور لوگوں نے سمجھا کہ یقیناً ان سے واقعی جھوٹ کہا گیا تھا

جَآءَهُمۡ نَصۡرُنَا ۙ فَنُجِّىَ مَنۡ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاۡسُنَا

پہنچ گئی ان کو مدد ہماری پھر بچا لیا گیا جسے ہم نے چاہا اور نہیں ٹالا جاتا عذاب ہمارا

تو ان کو ہماری مدد پہنچ گئی پھر جسے ہم نے چاہا اُسے بچا لیا گیا اور مجرموں سے ہمارا عذاب

عَنِ الۡقَوۡمِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدۡ كَانَ فِىۡ قَصَصِهِمۡ

قوم سے مجرموں کی بلاشبہ یقیناً (ہمیشہ سے) ہے ان کے واقعات میں

ٹالا ہی نہیں جاتا۔ (110) بلاشبہ یقیناً ان کے واقعات میں ہمیشہ سے

عِبۡرَةٌ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِيۡثًا يُّفۡتَرٰی

بڑی عبرت | عقل مندوں کے لیے | نہیں | ہے | ایسی بات | جو گھڑ لی گئی ہو

عقل مندوں کے لیے بڑی عبرت ہے۔ یہ ایسی بات نہیں ہے جو گھڑ لی گئی ہو لیکن

وَلٰكِنۡ تَصۡدِيۡقَ الَّذِیۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَتَفۡصِيۡلَ كُلِّ

لیکن | تصدیق ہے | اس کی جو | ان کے آگے ہے | اور تفصیل ہے | ہر

اس کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے اور ہر چیز کی تفصیل ہے

شَیۡءٍ وَّهُدًی وَّرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ ع

شے کی | اور ہدایت ہے | اور رحمت ہے | لوگوں کے لیے | جو ایمان لاتے ہیں

اور اُن لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے جو ایمان لاتے ہیں۔ (111)

ع ۱۲ ۷ ۶

اٰیَاتُهَا ۴۳ | ۱۳ سُوۡرَةُ الرَّعۡدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۶ | رُكُوۡعَاتُهَا ٦

سورہ رعد مکی ہے اس میں تینتالیس آیات اور چھ رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓرٰ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ ؕ وَالَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ

المرٰ | یہ | آیات ہیں | کتاب الٰہی کی | اور جو کچھ | نازل کیا گیا ہے

المر۔ یہ کتاب الٰہی کی آیات ہیں اور جو کچھ

اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ الۡحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ

آپ پر | آپ کے رب کی جانب سے | حق ہے | لیکن | اکثر | لوگ

آپ کے رب کی جانب سے آپ پر نازل کیا گیا ہے وہ حق ہے لیکن اکثر

لَا يُؤْمِنُوْنَ ① اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ

نہیں ایمان لاتے | اللہ تعالیٰ | وہ ہے جس نے | بلند کیا | آسمانوں کو | بغیر

لوگ ایمان نہیں لاتے۔(1) اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے آسمانوں کو بغیر کسی ستون کے بُلند کیا ہے،

عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَسَخَّرَ

کسی ستون کے | تم دیکھتے ہو انہیں | پھر | بلند ہوا | اوپر | عرش کے | اور اس نے مسخر کیا

تم انہیں دیکھتے ہو، پھر وہ اپنے عرش پر بلند ہوا اور اُس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا،

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ یُدَبِّرُ

سورج کو | اور چاند کو | ہر ایک | چل رہا ہے | مدت کے لیے | مقررہ | وہ تدبیر کرتا ہے

ہر ایک مقررہ مدت کے لیے چل رہا ہے، اللہ تعالیٰ ہی سارے کام کی تدبیر کرتا ہے،

الْاَمْرَ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ

کام کی | وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے | نشانیوں کو | تاکہ تم | اپنے رب کی ملاقات کا

وہ نشانیوں کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات کا

تُوْقِنُوْنَ ② وَهُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ

تم یقین کرلو | اور وہی ہے | جس نے | پھیلایا | زمین کو | اور بنائے ہیں

یقین کرو۔(2) اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا ہے

فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ

اس میں | پہاڑ | اور دریا | ہر طرح کے | پھل | اس نے بنائے ہیں

اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے ہیں اور اس میں ہر طرح کے پھل سے

فِیْهَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ

اس میں | جوڑا | دو دو قسم کا | وہ اوڑھا دیتا ہے | رات کو | دن پر | بلاشبہ

ایک ایک جوڑا دو دو قسم کا بنایا، وہی رات کو دن پر اوڑھا دیتا ہے،

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ۟ وَ فِی الْاَرْضِ

اس میں | یقیناً نشانیاں ہیں | لوگوں کے لیے | جو غور وفکر کرتے ہیں | اور زمین میں

بلاشبہ ان لوگوں کے لیے اس میں نشانیاں ہیں جو غور وفکر کرتے ہیں۔(3)

قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّ جَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ زَرْعٌ

ٹکڑے ہیں | ایک دوسرے سے ملے ہوئے | اور باغات | انگوروں کے | اور کھیتی

اور زمین میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے ٹکڑے ہیں اور انگوروں کے باغات ہیں اور کھیتیاں ہیں

وَّ نَخِیْلٌ صِنْوَانٌ وَّ غَیْرُ صِنْوَانٍ یُّسْقٰی بِمَآءٍ

اور کھجوروں کے درخت | کئی تنوں والے | اور ایک تنے والے | سیراب کیا جاتا ہے | پانی سے

اور کھجوروں کے درخت ہیں، بعض کئی تنوں والے ہیں اور بعض ایک تنے والے ہیں، سب کو ایک ہی پانی سے سیراب

وَّاحِدٍ ۫ وَ نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰی بَعْضٍ فِی الْاُكُلِ ؕ اِنَّ

ایک ہی | اور ہم فوقیت دیتے ہیں | ان میں سے بعض کو | بعض پر | مزے میں | بلاشبہ

کیا جاتا ہے اور ہم ان میں سے بعض کو مزے میں بعض پر فوقیت دیتے ہیں۔ بلاشبہ

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۟ وَ اِنْ تَعْجَبْ

اس میں | البتہ نشانیاں ہیں | قوم کے لیے | جو عقل سے کام لیتے ہیں | اور اگر | تم تعجب کرو

اس میں اُن لوگوں کے لیے یقیناً نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔(4)

فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا

تو تعجب کے قابل | ان کی یہ بات | کیا جب | ہو جائیں گے ہم | مٹی | کیا واقعتاً ہم

اور اگر تم تعجب کرو تو تعجب کے قابل اُن کی یہ بات ہے کہ کیا جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے تو کیا واقعتاً ہم

لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ؕ۬ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ

یقیناً تخلیق میں ہوں گے | نئی | یہی لوگ ہیں | جنہوں نے | کفر کیا | اپنے رب کا

یقیناً نئی تخلیق میں ہوں گے؟ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا کفر کیا

وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

اور یہی لوگ ہیں　طوق ہوں گے　ان کی گردنوں میں　اور یہی لوگ　جہنمی ہیں

اور یہی وہ لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور یہی آگ والے ہیں،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٥﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ

وہ　اس میں　ہمیشہ رہنے والے ہیں　اور وہ جلدی مانگتے ہیں تجھ سے　برائی کو

وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔(5) اور وہ بھلائی سے پہلے بُرائی کو جلدی مانگتے ہیں،

قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۭ

پہلے　بھلائی کے　حالانکہ بے شک　گزر چکیں　ان سے پہلے　بہت سی عبرتناک سزائیں

حالانکہ ان سے پہلے بے شک بہت سی عبرتناک سزائیں گزر چکیں

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰي ظُلْمِهِمْ ۚ

اور یقیناً　آپ کا رب　بڑی بخشش والا ہے　لوگوں کے لیے　اوپر　ان کے ظلم کے باوجود

اور یقیناً آپ کا رب لوگوں کے لیے ان کے ظلم کے باوجود بڑی بخشش والا ہے،

وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٦﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور یقیناً　آپ کا رب　بلاشبہ بہت سخت سزا والا ہے　اور کہتے ہیں　جن لوگوں نے　کفر کیا

اور یقیناً آپ کا رب بلاشبہ بہت سخت سزا والا بھی ہے۔(6) اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں کہ

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ اِنَّمَآ اَنْتَ

کیوں نہیں　اتارا گیا　اس پر　کوئی معجزہ　اس کے رب کی طرف سے　بلاشبہ　آپ

اس پر اس کے رب کی جانب سے کوئی معجزہ کیوں نہیں اُتارا گیا؟ بلاشبہ آپ تو

مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿٧﴾ ع اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا　ع ٧

محض خبردار کرنے والے ہیں　اور ہر　قوم کے　ایک راہ نما　اللہ تعالیٰ　جانتا ہے　جو کچھ

محض خبردار کردینے والے ہیں اور ہر قوم کے لیے ایک راہ نما ہے۔(7) اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ

تَحۡمِلُ كُلُّ اُنۡثٰى وَمَا تَغِيۡضُ الۡاَرۡحَامُ وَمَا تَزۡدَادُ ؕ

اٹھاتی ہے | ہر | مادہ | اور جو کچھ | کم کرتے ہیں | رحم | اور جو | زیادہ کرتے ہیں

ہر مادہ اُٹھاتی ہے اور جو کچھ رحم کم کرتے ہیں اور جو وہ زیادہ کرتے ہیں

وَكُلُّ شَیۡءٍ عِنۡدَهٗ بِمِقۡدَارٍ ﴿۸﴾ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ

اور ہر چیز | اس کے یہاں | ایک اندازے سے ہے | جاننے والا ہے | پوشیدہ | اور ظاہر کو

اور ہر چیز اُس کے یہاں ایک اندازے سے ہے۔(8) وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے،

الۡكَبِيۡرُ الۡمُتَعَالِ ﴿۹﴾ سَوَآءٌ مِّنۡكُمۡ مَّنۡ اَسَرَّ الۡقَوۡلَ وَمَنۡ

بہت بڑا | نہایت بلند | برابر ہے | تم میں سے | جو | چھپا کر کرے | بات | اور جو

بہت بڑا ہے، نہایت بلند ہے۔(9) اس کے لیے برابر ہے کہ جو چھپا کر بات کرے اور جو

جَهَرَ بِهٖ وَمَنۡ هُوَ مُسۡتَخۡفٍۢ بِالَّيۡلِ وَسَارِبٌۢ

بلند آواز سے کرے | اس کو | اور جو | وہ | چھپنے والا ہے | رات کو | اور چلنے والا ہے

اس کو بلند آواز سے کرے اور وہ جو رات کو چھپنے والا ہے

بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ

دن میں | اس (شخص) کے لیے | باری باری آنے والے کئی پہرے دار ہیں | اس کے آگے سے

اور دن میں چلنے والا ہے۔(10) اس شخص کے لیے اس کے آگے سے اور اس کے پیچھے سے باری باری آنے والے کئی

وَمِنۡ خَلۡفِهٖ يَحۡفَظُوۡنَهٗ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور اس کے پیچھے سے | وہ حفاظت کرتے ہیں اس کی | اللہ تعالیٰ کے حکم سے | بے شک | اللہ تعالیٰ

پہرہ دار ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُس کی حفاظت کرتے ہیں، بے شک اللہ تعالیٰ

لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوۡمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوۡا مَا

نہیں | بدلتا | جو کسی قوم میں ہے | یہاں تک کہ | وہ بدل دیں | جو

نہیں بدلتا جو کسی قوم میں ہے یہاں تک کہ وہ بدل دیں جو

بِاَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوۡمٍ سُوۡٓءًا

ان کے دلوں میں ہے اور جب ارادہ کرلے اللہ تعالیٰ کسی قوم سے برائی کا

ان کے دلوں میں ہے، اور جب اللہ تعالیٰ کسی قوم سے برائی کا ارادہ کرتا ہے

فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّالٍ ⑪

پھر نہیں کوئی ہٹانے والا اس کا اور نہیں ان کے لیے اس کے سوا کوئی مددگار

تو کوئی اس کو ہٹانے والا نہیں ہوتا اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کے سوا ان کے لیے کوئی مددگار رہے۔ (11)

هُوَ الَّذِىۡ يُرِيۡكُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّطَمَعًا

وہ وہی ہے جو دکھاتا ہے تمہیں بجلی خوف کے لیے اور امید کے لیے

وہی ہے جو تمہیں خوف اور اُمید کے لئے بجلی دِکھاتا ہے

وَيُنۡشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۚ ⑫ وَيُسَبِّحُ الرَّعۡدُ

اور وہ پیدا کرتا ہے بادل بوجھل اور تسبیح کرتی ہے (بادل کی) گرج

اور وہ بوجھل بادل پیدا کرتا ہے۔ (12) اور بادل کی گرج اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتی ہے

بِحَمۡدِهٖ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ مِنۡ خِيۡفَتِهٖ ۚ وَيُرۡسِلُ الصَّوَاعِقَ

اس کی حمد کے ساتھ اور فرشتے اس کے خوف سے اور وہ بھیجتا ہے کڑکنے والی بجلیاں

اور فرشتے اس کے خوف سے اور وہ کڑکنے والی بجلیاں بھیجتا ہے

فَيُصِيۡبُ بِهَا مَنۡ يَّشَآءُ وَهُمۡ يُجَادِلُوۡنَ

پھر وہ پہنچاتا ہے ان کو جس پر وہ چاہتا ہے اور وہ جھگڑتے ہیں

پھر جس پر چاہتا ہے انہیں گرادیتا ہے، اور وہ

فِى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيۡدُ الۡمِحَالِ ؕ ⑬ لَهٗ دَعۡوَةُ الۡحَقِّ ؕ

اللہ کے بارے میں اور وہ بہت سخت قوت والا ہے اسی کو پکارنا ہے برحق

اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑ رہے ہوتے ہیں اور وہ بہت سخت قوت والا ہے۔ (13) اُسی کو پکارنا برحق ہے

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ

اور جو لوگ | پکارتے ہیں | اس کے سوا | نہیں وہ دعا قبول کرتے | ان کے لیے | کسی چیز کی

اور اس کے سوا جن کو وہ پکارتے ہیں وہ ان کی دعا قبول نہیں کرتے۔ مگر

اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ

مگر | جیسے پھیلانے والا | اپنی دونوں ہتھیلیاں | طرف | پانی کی | تا کہ وہ پہنچ جائے | اس کے منہ کو

اس شخص کی طرح جو پانی کی طرف اپنی دونوں ہتھیلیاں پھیلانے والا ہے تا کہ وہ اس کے منہ تک پہنچ جائے

وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ط وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا

حالانکہ نہیں | وہ | ہرگز پہنچنے والا اس تک | اور نہیں | پکارنا | کافروں کا | مگر

حالانکہ وہ اس تک ہرگز پہنچنے والا نہیں، اور کافروں کا پکارنا

فِيْ ضَلٰلٍ ﴿١٤﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

گمراہی میں | اور اللہ تعالیٰ ہی کو سجدہ کرتا ہے | جو | آسمانوں میں ہے | اور زمین میں

تو گمراہی میں ہے۔ (14) اور آسمانوں اور زمین کی تمام مخلوق خوشی سے یا ناخوشی سے اللہ تعالیٰ ہی کو

السجدة ٣

طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿١٥﴾ السجدة قُلْ

خوشی سے | اور نہ خوشی سے | اور سائے ان کے | صبح کو | اور شام کو | آپ پوچھیں

سجدہ کرتی ہے اور صبح و شام اُن کے سائے بھی۔ (15)

مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط قُلِ اللّٰهُ ط قُلْ

کون | رب ہے | آسمانوں کا | اور زمین کا | کہہ دو | اللہ تعالیٰ | کہہ دیں

آپ پوچھیں آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟ کہہ دو اللہ تعالیٰ ہی ہے، آپ کہہ دیں کیا پھر بھی تم نے

اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ

کیا پھر بنا رکھے ہیں تم نے | اس کے سوا | کچھ کارساز | نہیں وہ اختیار رکھتے | اپنی ذات کے لیے

اس کے سوا کچھ کارساز بنا رکھے ہیں جو اپنی ذات کے لیے

نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِي الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ

نفع کا | اور نہ نقصان کا | آپ کہہ دو | کیا | برابر ہو سکتے ہیں | اندھا | اور بینا

نفع ونقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے؟ کہہ دو کہ کیا اندھا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں؟

اَمۡ هَلۡ تَسۡتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوۡرُ ۚ اَمۡ جَعَلُوۡا

یا | کیا | برابر ہوتے ہیں | اندھیرے | اور روشنی | یا | انہوں نے بنائے ہیں

یا کیا اندھیرے اور روشنی برابر ہوتے ہیں؟ یا انہوں نے

لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوۡا كَخَلۡقِهٖ فَتَشَابَهَ الۡخَلۡقُ

اللہ تعالیٰ کے | شریک | جنہوں نے پیدا کیا | اس کے پیدا کرنے کی مانند | چنانچہ مشتبہ ہوگئی | تخلیق

اللہ تعالیٰ کے شریک بنائے ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے پیدا کرنے کی مانند پیدا کیا ہے؟

عَلَيۡهِمۡ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيۡءٍ وَّهُوَ

ان پر | آپ کہہ دو | اللہ تعالیٰ | خالق ہے | تمام | اشیاء کا | اور وہی

چنانچہ تخلیق ان پر مشتبہ ہوگئی ہے، آپ کہہ دو اللہ تعالیٰ ہی تمام اشیاء کا خالق ہے اور وہی

الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ۝۱۶ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتۡ

ایک | نہایت زبردست ہے | اس نے اتارا | آسمان سے | پانی | چنانچہ بہہ نکلے

ایک ہے، نہایت زبردست ہے۔ (16) اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی اُتارا، چنانچہ کئی نالے

اَوۡدِيَةٌ ۢ بِقَدَرِهَا فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ

کئی نالے | اپنی بساط کے مطابق | پھر اٹھالیا | سیلاب نے | جھاگ | ابھرا ہوا

اس سے اپنی اپنی وسعت کے مطابق بہہ نکلے، پھر سیلاب نے اُبھرا ہوا جھاگ اُٹھالیا

وَمِمَّا يُوۡقِدُوۡنَ عَلَيۡهِ فِي النَّارِ ابۡتِغَآءَ حِلۡيَةٍ اَوۡ

اور اسی طرح کا جو | وہ تپاتے ہیں | اس پر | آگ میں | بنانے کے لیے | زیور | یا

اور اسی طرح کا جھاگ ان چیزوں پر بھی آتا ہے جن کو زیور یا برتن بنانے کے لیے آگ پر تپاتے ہیں،

مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ

برتن | جھاگ ہے | اسی طرح کا | اسی طرح | مثال بیان کرتا ہے | اللہ تعالیٰ | حق

اس طرح اللہ تعالیٰ حق اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے،

وَالْبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا

اور باطل کی | چنانچہ جو | جھاگ ہے | چلا جاتا ہے | بے کار | اور لیکن | جو

چنانچہ جو جھاگ ہے سو وہ بے کار چلا جاتا ہے لیکن جو

يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ

فائدہ دیتی ہے | انسانوں کو | وہ ٹھہر جاتی ہے | زمین میں | اسی طرح | بیان کرتا ہے

انسانوں کو فائدہ دیتی ہے وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے،

اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ؕ ﴿۱۷﴾ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ

اللہ تعالیٰ | مثالیں | ان کے لیے | جنہوں نے قبول کر لی | اپنے رب کے لیے | بھلائی ہے

اسی طرح اللہ تعالیٰ مثالیں بیان کرتا ہے۔ (17) جن لوگوں نے اپنے رب کی بات قبول کر لی ان کے لیے بھلائی ہے

وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ

اور جن لوگوں نے | نہیں قبول کی | اس کے لیے | اگر | واقعتاً | ان کے لیے ہے

اور جن لوگوں نے قبول نہیں کی اگر ان کے پاس واقعتاً

مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا

جو | زمین میں ہے | سب | اور اتنا ہی | ساتھ اس کے | وہ ضرور فدیہ میں دے دیں

وہ سب ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور بھی ہو تو

بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ

اس کو | یہی لوگ | ان کا | برا | حساب ہوگا | اور ٹھکانہ ان کا | جہنم ہوگا

وہ اس کو ضرور فدیے میں دے دیں۔ یہی لوگ ہیں جن کا بُرا حساب ہوگا اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہوگا

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۱۸ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

اور بہت ہی برا ہے ٹھکانہ پھر کیا وہ شخص جانتا ہے یقیناً نازل کیا گیا آپ پر

اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے۔(18) پھر کیا وہ شخص جو جانتا ہے کہ یقیناً آپ پر

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى اِنَّمَا

آپ کے رب کی جانب سے حق ہے اس جیسا ہے وہ اندھا ہے بلاشبہ

جو آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا وہی حق ہے، اس شخص جیسا ہے جو اندھا ہے؟ بلاشبہ

يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۱۹ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ

نصیحت قبول کرتے ہیں عقل والے جو لوگ پورا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے عہد کو

نصیحت تو عقل والے ہی قبول کرتے ہیں۔(19) جو اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کرتے ہیں

وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۲۰ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ

اور نہیں وہ توڑتے پختہ عہد اور جو لوگ ملاتے ہیں جو

اور وہ پختہ عہد نہیں توڑتے۔(20) اور جو اُن رشتوں کو ملاتے ہیں

اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

حکم دیا اللہ تعالیٰ نے اُس کا یہ کہ ملایا جائے اور وہ ڈرتے ہیں اپنے رب سے

جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ انہیں ملایا جائے اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں

وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ۲۱ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ

اور خوف رکھتے ہیں برے حساب کا اور جن لوگوں نے صبر کیا حاصل کرنے کے لیے

اور برے حساب کا خوف رکھتے ہیں۔(21) اور جن لوگوں نے اپنے رب کی رضا حاصل کرنے کے لیے صبر کیا

وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا

رضا اپنے رب کی اور قائم کی انہوں نے نماز اور خرچ کیا انہوں نے اس میں سے جو

اور نماز قائم کی اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے

رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

ہم نے رزق دیا ان کو پوشیدہ اور اعلانیہ اور وہ ہٹاتے ہیں بھلائی سے برائی کو

پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کیا اور جو بھلائی سے بُرائی کو ہٹاتے ہیں

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٢﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ

یہی لوگ ہیں ان ہی کے لئے اچھا انجام گھر کا باغات ہیں ابدی

ان ہی کے لیے اس گھر کا اچھا انجام ہے۔(22) ابدی باغات ہیں

يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ

وہ داخل ہوں گے جن میں اور جو نیک ہوئے اُن کے آباؤ اجداد سے اور ان کی بیویوں سے

جن میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بھی جو ان کے آباء واجداد اور ان کی بیویوں

وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾

اور ان کی اولادوں سے اور فرشتے آئیں گے اُن کے پاس ہر دروازے سے

اور ان کی اولادوں میں سے نیک ہوئے اور فرشتے ہر دروازے سے ان کے پاس آئیں گے۔(23)

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾

سلامتی ہو تم پر اس کے بدلے جو صبر کیا تم نے سو اچھا ہے اس گھر کا انجام

تم پر سلام ہو اس کے بدلے جو تم نے صبر کیا، سو کتنا ہی اچھا ہے اس گھر کا انجام!(24)

وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ

اور جو لوگ توڑ دیتے ہیں اللہ تعالیٰ کے عہد کو بعد اس کے اس کی پختگی کے

اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عہد کو اس کی پختگی کے بعد توڑ دیتے ہیں

وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ

اور وہ کاٹ ڈالتے ہیں جن کے حکم دیا اللہ تعالیٰ نے اس کا یہ کہ ملایا جائے

اور وہ اس کو کاٹ ڈالتے ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ انہیں ملایا جائے

وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ

اور وہ فساد کرتے ہیں | زمین میں | یہی لوگ ہیں | ان کے لیے | لعنت ہے | اور اُن کے لیے

اور زمین میں فساد کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں اُن کے لیے لعنت ہے اور اُن کے لیے

سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

خرابی ہے | گھر کی | اللہ تعالیٰ | وہ فراخ کرتا ہے | رزق | جس کے لیے | وہ چاہتا ہے

گھر کی خرابی ہے۔(25) اللہ تعالیٰ جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور جس کا چاہتا ہے

وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

اور وہ تنگ کرتا ہے | اور وہ خوش ہوگئے | دنیا کی زندگی پر | حالانکہ نہیں | دنیا کی زندگی

تنگ کر دیتا ہے اور وہ دنیا کی زندگی پر ہی خوش ہوگئے، حالانکہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی

فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾ ع وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ٣ ع ٨ ٩

آخرت میں | سوائے | تھوڑے سامان کے | اور وہ کہتے ہیں | جن لوگوں نے | کفر کیا

تھوڑے سے سامان کے سوا کچھ نہیں۔(26) اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ

کیوں نہیں | اتارا گیا | اس پر | کوئی معجزہ | اس کے رب کی طرف سے | آپ فرما دیں

اس کے رب کی طرف سے کوئی معجزہ اُس پر کیوں نہیں اُتارا گیا؟ آپ فرما دیں

اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ

بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | گمراہ کرتا ہے | جس کو | وہ چاہتا ہے | اور وہ راہ دکھاتا ہے | اپنی طرف

بے شک اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے

مَنْ اَنَابَ ﴿٢٧﴾ ۖ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ

جو | رجوع کرے | جو لوگ | ایمان لائے | اور اطمینان پاتے ہیں | دل ان کے

اور جو رجوع کرے وہ اُسے ہی اپنی طرف راہ دکھاتا ہے۔(27) جو لوگ ایمان لائے اور ان کے دل

بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ؕ ﴿۲۸﴾ اَلَّذِيْنَ

اللہ کی یاد سے سن لو اللہ کی یاد ہی میں اطمینان پاتے ہیں دل جو لوگ

اللہ تعالیٰ کی یاد سے اطمینان پاتے ہیں۔ سن لو! اللہ تعالیٰ کی یاد ہی سے دل اطمینان پاتے ہیں۔ (28) جو لوگ ایمان لائے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ

ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے نیک راحت وفرحت ہے اُن کے لیے اور اچھا

اور انہوں نے نیک عمل کیے، ان کے لیے راحت وفرحت ہے اور

مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ

ٹھکانہ اسی طرح بھیجا ہم نے تمہیں ایسی امت میں یقیناً گزر چکی ہیں

اچھا ٹھکانہ ہے۔ (29) اسی طرح ہم نے آپ کو ایسی امت میں رسول بنا کر بھیجا ہے

مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ

اس سے پہلے کئی قومیں تا کہ آپ پڑھیں اُن پر جو وحی کی ہم نے

یقیناً اس سے پہلے کئی قومیں گزر چکی ہیں تا کہ آپ لوگوں کو وہ پڑھ کر سنائیں جو

اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ

آپ کی طرف اور وہ کفر کرتے ہیں رحمٰن کے ساتھ آپ کہہ دیں وہی

ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے اور وہ رحمٰن کے ساتھ کفر کرتے ہیں۔ آپ کہہ دیں وہی

رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

میرا رب ہے نہیں کوئی معبود سوائے اس کے اسی پر بھروسا کیا میں نے

میرا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسا کیا

وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ

اور اس کی طرف میرا لوٹنا ہے اور اگر واقعتاً قرآن چلا دیئے جاتے جس کے ساتھ

اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ (30) اور اگر واقعتاً قرآن ایسا ہوتا جس کے ساتھ

الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ

پہاڑ | یا | ٹکڑے کر دی جاتی | جس کے ساتھ | زمین | یا | کلام کیا جاتا

پہاڑ چلا دیئے جاتے یا جس کے ساتھ زمین ٹکڑے کر دی جاتی یا اس کے ساتھ مُردوں سے کلام کیا جاتا

بِهِ الْمَوْتَىٰ ۗ بَل لِّلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا ۗ أَفَلَمْ

اس کے ساتھ | مُردوں سے | بلکہ | اللہ کے لئے ہے | کام | سارے کا سارا | تو کیا نہیں

بلکہ سارے کا سارا کام اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہے تو کیا

يَيْأَسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ

مایوس ہو گئے | وہ لوگ جو | ایمان لائے | یہ کہ | اگر | چاہتا | اللہ تعالیٰ

جو لوگ ایمان لائے ہیں مایوس نہیں ہو گئے کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا

لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعًا ۗ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا

ہدایت دے دیتا | انسانوں کو | سب | اور ہمیشہ رہے گا | جن لوگوں نے | کفر کیا

تو سب انسانوں کو ہدایت دے دیتا اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کا ہمیشہ یہی حال رہے گا

تُصِيبُهُم بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا

آتی رہے گی ان پر | اس کی وجہ سے جو | انہوں نے کئے | کوئی آفت | یا | نازل ہوتی رہے گی | قریب

کہ ان کے اعمال کی وجہ سے ان پر کوئی نہ کوئی آفت آتی رہے گی یا

مِّن دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

ان کے گھر کے | یہاں تک کہ | آجائے گا | وعدہ | اللہ تعالیٰ کا | بلاشبہ | اللہ تعالیٰ

ان کے گھر کے قریب کہیں نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ آجائے ، بلاشبہ یقیناً اللہ تعالیٰ

لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿٣١﴾ ع وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ ٤ ع ٥ ١٠

نہیں خلاف ورزی کرتا | وعدے کی | اور بلاشبہ یقیناً | مذاق اُڑایا گیا ہے | کئی رسولوں کا | آپ سے پہلے

اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ (31) اور آپ سے پہلے بھی کئی رسولوں کا مذاق اُڑایا گیا ہے

فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ

تو مہلت دی میں نے | ان کے لیے | جنہوں نے کفر کیا | پھر | میں نے آپکڑا انہیں | تو کیسا

تو میں نے اُن کو مہلت دی جنہوں نے کفر کیا پھر میں نے انہیں آ پکڑا

كَانَ عِقَابِ ﴿٣٢﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ

تھا | عذاب میرا | تو کیا جو | وہ | نگران ہے | اوپر | ہر | جان کے

تو کیسا تھا میرا عذاب!(32) تو کیا وہ جو نگران ہے

بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ

جو اس نے کمایا | اور بنالئے انہوں نے | اللہ تعالیٰ کے | کچھ شریک | آپ کہہ دیں | تم ان کا نام پکارو

ہر جان پر جو اس نے کمایا (کوئی دوسرا اس کا شریک ہوسکتا ہے؟) اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے کچھ شریک بنالیے ہیں۔ آپ کہہ دیں تم ان کا نام پکارو،

اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ

یا | تم خبر دیتے ہو اس کو | ساتھ اس کے جو | نہیں وہ جانتا | زمین میں | یا | ظاہر سے ہیں

یا تم اللہ تعالیٰ کو اس بات کی خبر دیتے ہو جس کو وہ زمین میں جانتا ہی نہیں ہے؟

مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ

باتوں میں سے | بلکہ | خوشنما بنادی گئی | ان کے لیے جن لوگوں نے | کفر کیا | مکاریاں ان کی

یا یہ ظاہری باتوں میں سے ہیں بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا اُن کی مکاریاں اُن کے لیے خوش نما بنادی گئی ہیں

وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا

اور وہ روک دیئے گئے | سیدھے راستے سے | اور جسے | گمراہ کر دیتا ہے | اللہ تعالیٰ | پھر نہیں

اور وہ سیدھے راستے سے روک دیئے گئے اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دیتا ہے پھر

لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اسے | کوئی راہ دکھانے والا | ان کے لیے | عذاب ہے | دنیا کی زندگی میں

اُسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں۔(33) اُن کے لیے دنیا کی زندگی میں

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ج وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

اور یقیناً آخرت کا عذاب | زیادہ سخت ہے | اور نہیں | ان کے لیے | اللہ تعالیٰ سے

عذاب ہے اور یقیناً آخرت کا عذاب تو اس سے بھی زیادہ سخت ہے اور انہیں اللہ تعالیٰ سے

مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ط

کوئی بچانے والا | مثال | جنت کی | جس کا | وعدہ کیا گیا ہے | متقیوں سے

بچانے والا کوئی نہیں۔(34) جنت کی مثال جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ط اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ط

بہہ رہی ہیں | اس کے نیچے سے | نہریں | پھل اس کا | دائمی ہے | اور سایہ اس کا

اُس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اُس کا پھل اور اُس کا سایہ دائمی ہیں۔

تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا قلے وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾

یہ | انجام | ان لوگوں کا جو متقی بنے | اور انجام | کافروں کا | آگ ہے

یہ اُن لوگوں کا انجام ہے جو متقی بنے اور کافروں کا انجام آگ ہے۔(35)

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ

اور جن لوگوں کو | دی ہم نے ان کو | کتاب | وہ خوش ہوتے ہیں | اس پر جو

اور جن کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر خوش ہوتے ہیں جو

اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ط

اتارا گیا ہے | آپ پر | اور گروہوں میں سے | جو | انکار کرتے ہیں | اس کے بعض حصے کا

آپ پر اُتارا گیا ہے اور ان گروہوں میں ایسے بھی ہیں جو اس کے بعض حصے کا انکار کرتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ

آپ کہہ دیں | یقیناً | مجھے حکم دیا گیا ہے | یہ کہ | میں عبادت کروں | اللہ تعالیٰ کی | اور نہ

آپ کہہ دیں مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کروں

اُشۡرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيۡهِ اَدۡعُوۡا وَاِلَيۡهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾

میں شریک بناؤں اس کے ساتھ اُس کی طرف میں دعوت دیتا اور اُس کی طرف میرا لوٹنا ہے

اوراس کے ساتھ شریک نہ بناؤں۔میں اس کی طرف دعوت دیتا ہوں اور اُسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔(36)

وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ حُكۡمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَٮِٕنِ اتَّبَعۡتَ

اور اسی طرح نازل کیا ہم نے اس کو فرمان عربی اور یقیناً اگر پیروی کی آپ نے

اور اسی طرح ہم نے اس کو ایک عربی فرمان بنا کر آپ پر نازل کیا ہے۔اور یقیناً اگر

اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَمَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ مَا لَكَ

ان کی خواہشات کی بعد اس کے جو آیا آپ کے پاس علم میں سے نہیں آپ کے لیے

اپنے پاس علم آجانے کے بعد بھی آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں

ع ۵ ٦

مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ع وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا

اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کوئی دوست اور نہ کوئی بچانے والا اور بلاشبہ یقیناً بھیجے ہم نے بہت سے رسول

آپ کے لیے نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔(37) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول بھیجے

مِّنۡ قَبۡلِكَ وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ اَزۡوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ

آپ سے پہلے اور بنائیں ہم نے ان کی بیویاں اور اولادیں اور نہیں تھا (ممکن)

اور ہم نے ان کی بیویاں اور اولادیں بنائی تھیں اور کسی رسول کے لیے ممکن نہیں تھا

لِرَسُوۡلٍ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ

کسی رسول کے لیے یہ کہ لے آتا کوئی معجزہ مگر اللہ تعالیٰ کی اجازت سے ہر ایک کے لیے

کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر کوئی معجزہ لے آتا، ہر وقت کے لیے

اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمۡحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثۡبِتُ ۖۚ

وقت ایک کتاب مٹا دیتا ہے اللہ تعالیٰ جو وہ چاہتا ہے اور وہ ثابت رکھتا ہے

ایک کتاب ہے۔(38) اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جو وہ چاہتا ہے ثابت رکھتا ہے

وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿٣٩﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ

اوراس کے پاس اصل کتاب ہے اور اگر جو کچھ ہم دکھا دیں آپ کو کچھ حصہ

اور اصل کتاب اس کے پاس ہے۔(39) اور جس کی ہم انہیں دھمکی دے رہے ہیں اگر اس کا کچھ حصہ

الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ

جس کی ہم دھمکی دے رہے ہیں انہیں یا واقعتاً ہم اٹھا لیں آپ کو تو بلاشبہ آپ کے ذمے

ہم آپ کو دکھا دیں یا واقعتاً ہم آپ کو اٹھا لیں تو بلاشبہ آپ کے ذمے

الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿٤٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي

پہنچا دینا اور اوپر ہمارے حساب لینا ہے اور کیا نہیں انہوں نے دیکھا بلاشبہ ہم ہم آتے ہیں

صرف پہنچا دینا ہے اور ہمارے ذمے حساب لینا ہے۔(40) اور کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ بلاشبہ ہم زمین کو

الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ

زمین کو ہم کم کرتے ہیں اس کو اس کے کناروں سے اور اللہ تعالیٰ فیصلہ کرتا ہے

اس کے کناروں سے کم کرتے آئے ہیں؟ اور اللہ تعالیٰ فیصلے کرتا ہے

لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٤١﴾

نہیں کوئی نظرِ ثانی کرنے والا اس کے فیصلے کے لیے اور وہی بہت جلد حساب لینے والا ہے

اور اس کے فیصلے پر نظرِ ثانی کرنے والا کوئی نہیں اور وہی بہت جلد حساب لینے والا ہے۔(41)

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ

اور بلاشبہ تدبیر کی ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے تو اللہ کے لیے ہے تدبیر

اور بلاشبہ وہ لوگ بھی تدبیریں کر چکے جو ان سے پہلے تھے۔ سو اصل تدبیر

جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ

ساری کی ساری وہ جانتا ہے جو کچھ کماتا ہے ہر شخص اور جلد ہی جان لیں گے

ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے پاس ہی ہے، وہ جانتا ہے جو بھی ہر شخص کماتا ہے اور جلد ہی کافر جان لیں گے

الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کافر کس کے لیے اچھا انجام گھر کا اور کہتے ہیں جن لوگوں نے کفر کیا

کہ کس کے لیے اس گھر کا اچھا انجام ہے؟ (42) اور کافر کہتے ہیں کہ آپ

لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا

نہیں ہو آپ رسول کہہ دو کافی ہے اللہ تعالیٰ ہی گواہی دینے والا

رسول نہیں ہو۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ ہی گواہی دینے والا کافی ہے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿٤٣﴾ ع

درمیان میرے اور درمیان تمہارے اور جو اس کے پاس ہے علم کتاب کا

اور وہ بھی جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔(43)

ع ٦ ١٢

اٰيَاتُهَا ٥٢ ١٤ سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ ٧٢ رُكُوْعَاتُهَا ٧

سُورہ ابراہیم مکی ہے اس میں باون آیات اور سات رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ

الر یہ ایک کتاب ہے ہم نے نازل کیا ہے اس کو آپ کی طرف تا کہ آپ نکال لائیں

الر۔ یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے آپ کی طرف نازل کیا ہے تا کہ آپ

النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۬ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ

لوگوں کو اندھیروں سے طرف روشنی کی ان کے رب کے حکم سے

لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لائیں،

اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِىْ

طرف راستے کی سب پر غالب بے حد تعریف والا ہے اللہ تعالیٰ وہ ذات

اس کے راستے کی طرف جو سب پر غالب، بے حد تعریف والا ہے۔(1) اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے کہ

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ

اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور تباہی ہے کافروں کے لیے

جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اُسی کا ہے اور کافروں کے لیے

مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِۨ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

عذاب سے سخت جو لوگ پسند کرتے ہیں دنیا کی زندگی کو

سخت عذاب کی وجہ سے تباہی ہے۔(2)

عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا

آخرت پر اور وہ روکتے ہیں اللہ تعالیٰ کے راستے سے اور وہ تلاش کرتے ہیں اس میں

جو لوگ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے راستے سے روک دیتے ہیں

عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا

کجی یہی لوگ گمراہی میں ہیں دور کی اور نہیں بھیجا ہم نے

اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں، وہی دور کی گمراہی میں ہیں۔(3) اور ہم نے

مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ

کوئی رسول مگر زبان ہی میں اس کی قوم کی تا کہ وہ کھول کر بیان کرے اُن کے لیے

ہر رسول اس کی قوم کی زبان ہی میں بھیجا تا کہ وہ ان کے لیے کھول کر بیان کر دے،

فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

پھر گمراہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ جس کو وہ چاہتا ہے اور وہ ہدایت بخش دیتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے

پھر اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت بخش دیتا ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى

اور وہی | سب پر غالب ہے | کمال حکمت والا ہے | اور بلاشبہ یقیناً | بھیجا ہم نے | موسیٰ کو

اور وہی سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔(4) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو

بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ

اپنی نشانیاں دے کر | یہ کہ | نکال لاؤ | اپنی قوم کو | اندھیروں سے | طرف | روشنی کی

اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لاؤ

وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ

اور یاد دلاؤ اُنہیں | اللہ تعالیٰ کے دن | یقیناً | اس میں | نشانیاں ہیں | ہر اس شخص کے لیے

اور انہیں اللہ تعالیٰ کے دنوں کی یاد دلاؤ، یقیناً اس میں ہر اُس شخص کے لیے نشانیاں ہیں

صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٥﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

(جو) بہت صبر کرنے والا | بہت شکر کرنے والا ہے | اور جب | کہا | موسیٰ نے | اپنی قوم سے

جو بہت صبر کرنے والا، بہت شکر کرنے والا ہے۔(5) اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

یاد کرو | نعمت کو | اللہ تعالیٰ کی | اپنے اوپر | جب اُس نے نجات دلائی تمہیں | آلِ فرعون سے

کہ اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی نعمت کو یاد کرو جب اس نے تمہیں آلِ فرعون سے نجات دلائی

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَاۗءَكُمْ

وہ پہنچاتے تھے تمہیں | بُرا | عذاب | اور وہ ذبح کرتے تھے | تمہارے بیٹوں کو

جو تمہیں بُرا عذاب پہنچاتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے

وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۗءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اور وہ زندہ رکھتے تھے | تمہاری عورتوں کو | اور اس میں تمہارے لئے | آزمائش تھی | تمہارے رب کی طرف سے

اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے

ع ٦ ١٣

عَظِيۡمٌ ۶ ع وَاِذۡ تَاَذَّنَ رَبُّكُمۡ لَٮِٕنۡ شَكَرۡتُمۡ

بڑی | اور جب | صاف اعلان کردیا | تمہارے رب نے | کہ یقیناً اگر | شکرادا کروگے تم

بڑی آزمائش تھی۔(6)اور جب تمہارے رب نے صاف اعلان کردیا تھا کہ یقیناً اگر تم شکرادا کروگے

لَاَزِيۡدَنَّكُمۡ وَلَٮِٕنۡ كَفَرۡتُمۡ اِنَّ عَذَابِىۡ

توضرور میں زیادہ دوں گا تمہیں | اوراگر | تم ناشکری کروگے | یقیناً | عذاب میرا

تو میں تمہیں ضرور ہی زیادہ دوں گا اور اگر تم ناشکری کروگے تو یقیناً میرا عذاب

لَشَدِيۡدٌ ۷ وَقَالَ مُوۡسٰۤى اِنۡ تَكۡفُرُوۡۤا اَنۡتُمۡ وَمَنۡ

بلاشبہ بڑا سخت ہے | اور کہا | موسیٰ نے | اگر | تم کفر کروگے | تم | اور جو

بلاشبہ بڑا سخت ہے۔(7)اور موسیٰ نے کہا کہ اگر تم بھی کفر کروگے

فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَـغَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ۸

زمین میں ہیں | تمام | توبلاشبہ | اللہ تعالیٰ | یقیناً بڑا بے پرواہ | بے حد تعریف والا ہے

اور زمین کی تمام مخلوق بھی، تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ یقیناً بڑا بے پرواہ، بے حد تعریف والا ہے۔(8)

اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَبَؤُا الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ قَوۡمِ نُوۡحٍ

کیا نہیں | پہنچی تمہیں | خبر | اُن لوگوں کی جو | تم سے پہلے تھے | قوم نوح

کیا تمہیں ان کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں؟ قومِ نوح اور

مع

وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ ۛؕ وَالَّذِيۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ؕۛ لَا يَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا

اور عاد | اور ثمود | اور جو لوگ | اُن کے بعد تھے | کوئی نہیں جانتا اُنہیں | سوائے

عاد اور ثمود اور جو ان کے بعد ہوئے ہیں انہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا،

اللّٰهُ ؕ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَرَدُّوۡۤا

اللہ تعالیٰ کے | لائے تھے اُن کے پاس | رسول اُن کے | روشن نشانیاں | تو لوٹا دیئے انہوں نے

اُن کے رسول اُن کے پاس روشن نشانیاں لائے تھے تو

اَيۡدِيَهُمۡ فِىۡۤ اَفۡوَاهِهِمۡ وَقَالُوۡۤا اِنَّا كَفَرۡنَا بِمَاۤ

اپنے ہاتھ اپنے موہنوں میں اورانہوں نے کہا واقعتاً ہم ہم نہیں مانتے اس کو جو

انہوں نے اپنے ہاتھ اپنے موہنوں میں لوٹا دیئے اور انہوں نے کہا کہ تمہیں جو دے کر بھیجا گیا ہے

اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ وَاِنَّا لَفِىۡ شَكٍّ مِّمَّا تَدۡعُوۡنَنَاۤ

تمہیں دے کر بھیجا گیا ہے اس کو اور بلاشبہ ہم یقیناً شک میں ہیں اس سے جو تم دعوت دیتے ہو ہمیں

واقعتاً ہم اُس کو نہیں مانتے اور بلاشبہ ہم یقیناً اس کے متعلق بے چین کرنے والے شک میں ہیں

اِلَيۡهِ مُرِيۡبٍ ۝۹ قَالَتۡ رُسُلُهُمۡ اَفِى اللّٰهِ

جس کی طرف بے چین کرنے والے شک میں کہا اُن کے رسولوں نے کیا اللہ تعالیٰ کے بارے میں

جس کی طرف تم ہمیں دعوت دیتے ہو۔(9) اُن کے رسولوں نے کہا کہ کیا اُس اللہ تعالیٰ کے بارے میں بھی شک ہے

شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ يَدۡعُوۡكُمۡ

شک ہے پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کو وہ بلاتا ہے تمہیں

جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے؟ وہ تمہیں بلاتا ہے تاکہ

لِيَـغۡفِرَ لَـكُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ وَيُؤَخِّرَكُمۡ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى‌ؕ

تاکہ وہ معاف کردے تمہیں تمہارے گناہوں کو اور مہلت دے تمہیں ایک مدت مقررہ تک

تمہارے گناہوں کو معاف کر دے اور تمہیں ایک مدتِ مقررہ تک مہلت دے۔

قَالُوۡۤا اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ؕ تُرِيۡدُوۡنَ

انہوں نے کہا نہیں تم مگر انسان ہمارے جیسے تم چاہتے ہو

انہوں نے کہا کہ تم اور کچھ نہیں مگر ہمارے جیسے انسان ہی ہو، تم چاہتے ہو

اَنۡ تَصُدُّوۡنَا عَمَّا كَانَ يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَا

یہ کہ تم روکو ہمیں اُن سے جن کی تھے عبادت کرتے ہمارے باپ دادا

کہ ان سے ہمیں روک دو، جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے

فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ⑩ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ

چنانچہ لے آؤ ہمارے پاس کوئی واضح دلیل کہا اُن کے لیے اُن کے رسولوں نے

چنانچہ تم ہمارے پاس کوئی واضح دلیل لاؤ۔(10)ان کے رسولوں نے ان سے کہا کہ ہم کچھ نہیں

اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَمُنُّ

نہیں ہم مگر انسان تمہارے جیسے لیکن اللہ تعالیٰ احسان فرماتا ہے

مگر تمہارے ہی جیسے انسان ہیں لیکن اللہ تعالیٰ

عَلٰى مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَاۤ

اوپر جس کے وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور نہیں ہے ہمارے لیے

اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان فرماتا ہے اور ہمارے لیے

اَنْ نَّاْتِیَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ

یہ کہ ہم لائیں تمہارے پاس کوئی دلیل بغیر اذنِ الٰہی کے اور اللہ تعالیٰ ہی پر

ممکن نہیں کہ ہم تمہارے پاس اذنِ الٰہی کے بغیر کوئی دلیل لائیں

فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪ وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نَتَوَكَّلَ

پس لازم ہیں کہ بھروسہ کریں ایمان والے اور کیا ہے ہمارے لیے یہ کہ نہ ہم بھروسہ کریں

اور اللہ تعالیٰ ہی پر تو لازم ہے کہ ایمان والے بھروسہ کریں۔(11)اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ پر

عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ

اللہ تعالیٰ پر حالانکہ یقیناً اس نے ہمیں دکھائے ہمارے راستے اور یقیناً ہم ضرور صبر کریں گے

بھروسہ نہ کریں حالانکہ اُس نے ہمیں ہمارے راستے دکھائے ہیں؟ اور جو بھی تکلیف تم ہمیں دو گے

عَلٰى مَاۤ اٰذَیْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ

اوپر اس کے جو تکلیف دو گے تم ہمیں اور اللہ تعالیٰ پر پس لازم ہے کہ بھروسہ کریں

اس پر یقیناً ہم ضرور صبر کریں گے پس بھروسہ کرنے والوں پر لازم ہے

ع ۲ ۱۴

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ

بھروسہ کرنے والے | اور کہا | جن لوگوں نے | کفر کیا | اپنے رسولوں سے | یقیناً ہم ضرور نکال دیں گے تمہیں

کہ اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کریں۔(12) اور جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے اپنے رسولوں سے کہا کہ یقیناً ہم تمہیں

مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ

اپنی زمین سے | یا | لازماً تم واپس آؤ گے | ہماری ملت میں | تو وحی کی | اُن کی طرف

ضرور اپنی زمین سے نکال دیں گے یا لازماً تم ضرور ہماری ملت میں واپس آؤ گے، توان کے رب نے اُن کی طرف وحی کی

رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ لا وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ

اُن کے رب نے | یقیناً ہم ضرور ہلاک کریں گے | ظالموں کو | اور یقیناً ہم ضرور بسائیں گے تمہیں | زمین میں

یقیناً ہم ان ظالموں کو ضرور ہلاک کردیں گے۔(13) اور یقیناً ہم ان کے بعد تمہیں ضرور زمین میں بسائیں گے،

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ

اُن کے بعد | یہ | اس کے لیے ہے جو | ڈرے | میرے (سامنے) کھڑے ہونے سے

یہ اس کے لیے ہے جو میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے

وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ

اور ڈرے | میری وعید سے | اور انہوں نے فیصلہ طلب کیا | اور نامراد ہو گیا | ہر | سرکش

اور میری وعید سے ڈرے۔(14) اور انہوں نے فیصلہ طلب کیا اور ہر سرکش،

عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾ لا مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ لا

عناد رکھنے والا | اس کے پیچھے | جہنم ہے | اور پلایا جائے گا اسے | پانی سے | پیپ ہے

عناد رکھنے والا نامراد ہو گیا۔(15) اس کے پیچھے جہنم ہے اور اسے اس پانی سے پلایا جائے گا جو پیپ ہے۔(16)

يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ

وہ گھونٹ گھونٹ پیے گا اُس کا | اور نہیں قریب ہوگا | حلق سے اُتارے اس کو | اور آئے گی اُن کے پاس

وہ اس کا گھونٹ گھونٹ پیے گا لیکن قریب بھی نہ ہوگا کہ حلق سے اُتارے

الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۭ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ

موت — ہر طرف سے — حالانکہ نہیں — وہ — مرنے والا — اوراس کے پیچھے سے

اور موت اس پر ہر طرف سے آئے گی حالانکہ وہ مرنے والا نہیں ہوگا اور اس کے پیچھے

عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿١٧﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ

ایک عذاب — سخت — مثال — اُن کی جنہوں نے — کفر کیا — اپنے رب کا — اعمال ان کے

ایک سخت عذاب ہے۔(17) جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال اُس راکھ کی طرح ہیں

كَرَمَادِ ۨ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ۭ

راکھ کی طرح ہیں — چل پڑے — جس پر — ہوا — دن میں — آندھی والے

جس پر ایک آندھی والے دن میں تُند ہوا چل پڑے

لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰي شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ هُوَ

نہیں وہ قادر ہوں گے — اس میں سے جو — انہوں نے کمایا تھا — کسی چیز پر — یہی — وہ

جو بھی انہوں نے کمایا تھا اس میں سے وہ کسی پر قادر نہیں ہوں گے یہی

الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٨﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ

گمراہی — دور کی — کیا نہیں — آپ نے دیکھا — بلاشبہ — اللہ تعالیٰ نے — پیدا کیا ہے

دور کی گمراہی ہے۔(18) کیا آپ نے دیکھا نہیں اللہ تعالیٰ نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ

آسمانوں کو — اور زمین کو — حق کے ساتھ — اگر — وہ چاہے — لے جائے تمہیں

آسمانوں اور زمین کو بلاشبہ حق کے ساتھ پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم لوگوں کو لے جائے

وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٩﴾ۙ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ

اور لے آئے — مخلوق — نئی — اور بالکل بھی نہیں ہے — یہ — اللہ تعالیٰ پر

اور ایک نئی مخلوق لے آئے۔(19) اور یہ اللہ تعالیٰ پر بالکل بھی

بِعَزِيْزٍ ۝٢٠ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا

دشوار | اور وہ پیش ہوں گے | اللہ تعالیٰ کے لیے | سب لوگ | تو کہیں گے | کمزور لوگ

دشوار نہیں ہے۔(20) اور یہ سب لوگ جب اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہوں گے تو کمزور لوگ

لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ

اُن لوگوں سے جو | بڑے بنے ہوئے تھے | یقیناً ہم | تھے ہم | تمہارے | پیروکار | تو کیا

ان سے کہیں گے جو بڑے بنے ہوئے تھے کہ یقیناً ہم تمہارے پیروکار تھے تو کیا تم

اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ

تم | کام آنے والے ہو | ہمارے | اللہ تعالیٰ کے عذاب سے | کچھ بھی

اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچانے میں ہمارے کچھ بھی کام آنے والے ہو؟

قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ

وہ کہیں گے | اگر | ہدایت دیتا ہمیں | اللہ تعالیٰ | تو ضرور راہ نمائی کرتے ہم تمہاری | یکساں ہے

وہ کہیں گے اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم ضرور تمہاری راہ نمائی کرتے

عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ۝٢١ ع

ہم پر | ہم بے قرار ہوں | یا | صبر کریں | ہم نہیں | ہمارے لیے | بھاگنے کی کوئی جگہ

ہم بے قرار ہوں یا صبر کریں ہم پر یکساں ہے، ہمارے لیے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں۔(21)

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ

اور کہے گا | شیطان | جب | فیصلہ کر دیا جائے گا | کام کا | بلاشبہ | اللہ تعالیٰ نے

اور شیطان کہے گا جب کام کا فیصلہ کر دیا جائے گا بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے

وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ

وعدہ کیا تھا تم سے | وعدہ | سچا | اور وعدہ کیا میں نے تم سے | سو میں نے تم سے خلاف ورزی کی

تم سے جو وعدہ کیا، وہ سچا وعدہ تھا اور میں نے تم سے جو وعدہ کیا تھا سو میں نے تم سے خلاف ورزی کی

وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ

اور نہیں تھا میرا تم پر کوئی غلبہ سوائے اس کے کہ

اور میرا تم پر کوئی غلبہ نہ تھا سوائے اس کے کہ میں نے تمہیں بلایا تو تم نے

دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا

میں نے بلایا تمہیں تو کہا مان لیا تم نے میرا چنانچہ نہ تم ملامت کرو مجھے اور ملامت کرو

میرا کہا مان لیا، چنانچہ مجھے ملامت نہ کرو اور خود ہی کو ملامت کرو

اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ

خود کو نہیں میں فریاد رسی کرنے والا تمہاری اور نہیں ہو تم

میں تمہاری فریاد رسی کرنے والا نہیں ہوں اور تم میری فریاد رسی کرنے والے نہیں ہو،

بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ

فریاد رسی کرنے والے میری یقیناً میں میں انکار کرتا ہوں ساتھ اس کے جو شریک بنایا تھا تم نے مجھے

یقیناً میں بالکل انکار کرتا ہوں کہ اس سے پہلے تم نے مجھے شریک بنایا تھا،

مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾

اس سے پہلے یقیناً ظالم اُن کے لئے عذاب ہے دردناک

ظالموں کے لیے یقیناً دردناک عذاب ہے۔(22)

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور داخل کیا جائے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں اور کی ہیں جنہوں نے نیکیاں

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیکیاں کی ہیں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

باغوں میں بہتی ہیں جن کے نیچے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے ہیں اُس میں

انہیں ایسے باغوں میں داخل کیا جائے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،

بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ ؕ تَحِيَّتُهُمۡ فِيۡهَا سَلٰمٌ ﴿٢٣﴾ اَلَمۡ تَرَ

اپنے رب کے حکم سے آپس کی دُعا اُن کی اُس میں سلام ہوگی کیا نہیں آپ نے دیکھا

وہ اپنے رب کے حکم سے ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، ان کی آپس کی دُعا اس میں سلام ہوگی۔(23)

كَيۡفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ

کیسے بیان کی ہے اللہ تعالیٰ نے مثال پاکیزہ کلمہ کی ایک پاکیزہ درخت کی طرح

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے پاکیزہ کلمہ کی مثال کیسے بیان کی ہے؟ ایک پاکیزہ درخت کی طرح ہے،

اَصۡلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرۡعُهَا فِى السَّمَآءِ ﴿٢٤﴾ تُؤۡتِىۡۤ اُكُلَهَا

جس کی جڑ مضبوط ہے اور شاخیں اُس کی آسمان میں ہیں وہ دیتا ہے پھل اپنا

جس کی جڑ مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔(24) وہ

كُلَّ حِيۡنٍۢ بِاِذۡنِ رَبِّهَا ؕ وَيَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ

ہر وقت اپنے رب کے حکم سے اور بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ مثالیں

ہر وقت اپنے رب کے حکم سے اپنا پھل دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿٢٥﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيۡثَةٍ

لوگوں کے لئے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں اور مثال گندی بات کی

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔(25) اور گندی بات کی مثال

كَشَجَرَةٍ خَبِيۡثَةِ اۨجۡتُثَّتۡ مِنۡ فَوۡقِ الۡاَرۡضِ مَا لَهَا

پودے کی طرح ہے گندے اُکھاڑ لیا گیا زمین کے اوپر سے ہی نہیں اُس کے لئے

گندے پودے کی طرح ہے جو زمین کے اوپر سے ہی اُکھاڑ لیا گیا،

مِنۡ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِالۡقَوۡلِ

کوئی استحکام ثابت قدم رکھتا ہے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ایک بات سے

اس کے لیے کوئی استحکام نہیں۔(26) اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو ایک پختہ بات سے

الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ ۚ وَیُضِلُّ اللّٰهُ

پختہ | دنیا کی زندگی میں | اور آخرت میں | اور بھٹکا دیتا ہے | اللہ تعالیٰ

دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی ثابت قدم رکھتا ہے اور ظالموں کو اللہ تعالیٰ بھٹکا دیتا ہے

الظّٰلِمِیْنَ ۙ قف وَیَفْعَلُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ ﴿۲۷﴾ ع اَلَمْ تَرَ

ع ۴ / ۱۶

ظالموں کو | اور کرتا ہے | اللہ تعالیٰ | جو | وہ چاہتا ہے | کیا نہیں | آپ نے دیکھا

اور اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔(27) کیا آپ نے نہیں دیکھا

اِلَی الَّذِیْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا

طرف | اُن لوگوں کی جنہوں نے | بدل دیا | نعمت کو | اللہ تعالیٰ کی | ناشکری سے

اُن لوگوں کو جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی نعمت کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو

وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ ۙ جَهَنَّمَ ۚ یَصْلَوْنَهَا ؕ

اور اتار دیا انہوں نے | اپنی قوم کو | ہلاکت کے گھر میں | جہنم | وہ داخل ہوں گے اُس میں

ہلاکت کے گھر میں اتار دیا؟(28) جہنم میں، وہ اس میں داخل ہوں گے اور وہ بہت بُری

وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّیُضِلُّوْا

اور بہت بُری ہے | جائے قرار | اور انہوں نے بنا رکھے ہیں | اللہ تعالیٰ کے | شریک | کہ وہ بھٹکا دیں انہیں

قرارگاہ ہے۔(29) اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے شریک بنا رکھے ہیں کہ وہ انہیں اللہ تعالیٰ کے راستے سے بھٹکا دیں۔

عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِیْرَكُمْ اِلَی

(اللہ تعالیٰ) کے راستے سے | آپ کہہ دیں | مزے کرو | تو بلاشبہ | پلٹنا ہے تمہیں | طرف

آپ کہہ دیں مزے کرو! بلاشبہ آگ ہی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے۔(30)

النَّارِ ﴿۳۰﴾ قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقِیْمُوا

آگ کی | آپ کہہ دیں | میرے بندوں سے | ان لوگوں سے جو | ایمان لائے ہیں | وہ قائم کریں

میرے بندوں سے کہہ دیں جو ان لوگوں میں سے ایمان لائے ہیں کہ وہ نماز قائم کریں

الصَّلٰوةَ	وَيُنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا
نماز	اور خرچ کریں	اس میں سے جو	رزق دیا ہم نے اُنہیں	چھپے

اور جو ہم نے اُنہیں رزق دیا ہے اس میں سے

وَّعَلَانِيَةً	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ
اور کھلے	اس سے پہلے	کہ	آئے	وہ دن

کھلے اور چھپے خرچ کریں، اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں

لَّا بَيْعٌ	فِيْهِ	وَلَا خِلٰلٌ ۝۳۱	اَللّٰهُ	الَّذِيْ
نہ خرید وفروخت ہوگی	اُس میں	اور نہ کوئی دوستی	اللہ تعالیٰ	جس نے

نہ خرید وفروخت ہوگی اور نہ کوئی دوستی ۔(31) اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَاَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ
پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور نازل کیا اس نے	آسمان سے

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے

مَآءً	فَاَخْرَجَ	بِهٖ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا
کچھ پانی	پھر نکالا اس نے	اُس سے	پھلوں میں سے	کچھ رزق

کچھ پانی نازل کیا پھر اس سے تمہارے لیے پھلوں میں سے کچھ رزق نکالا

لَّكُمْ ج	وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	لِتَجْرِيَ
تمہارے لئے	اور مسخر کیا اس نے	تمہارے لئے	کشتیوں کو	تاکہ چلیں

اور اس نے کشتیوں کو تمہارے لیے مسخر کردیا کہ وہ

فِي الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ ج	وَسَخَّرَ لَكُمُ	الْاَنْهٰرَ ۝۳۲ ج
سمندر میں	اُس کے حکم سے	اور مسخر کردیا اس نے تمہارے لیے	دریاؤں کو

اُس کے حکم سے سمندر میں چلیں اور اس نے تمہارے لیے دریاؤں کو مسخر کردیا۔(32)

وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	دَآئِبَيْنِ ج
اور مسخر کر دیا	تمہارے لیے	سورج	اور چاند کو	پے در پے چلنے والے ہیں

اور اس نے سورج اور چاند کو تمہارے لیے مسخر کر دیا کہ پے در پے چلنے والے ہیں

وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ ۳۳ ج	وَاٰتٰىكُمْ
اور مسخر کیا	تمہارے لیے	رات	اور دن کو	اور اس نے دیا تمہیں

اور تمہارے لیے اُس نے رات اور دن کو مسخر کیا۔(33) اور

مِّنْ كُلِّ	مَا	سَاَلْتُمُوْهُ ط	وَاِنْ	تَعُدُّوْا	نِعْمَتَ
ہر چیز سے	جو	سوال کیا تم نے اس سے	اور اگر	تم شمار کرو	نعمتیں

اُس نے تمہیں ہر چیز میں سے دیا جس کا بھی تم نے اُس سے سوال کیا اور اگر تم

اللّٰهِ	لَا تُحْصُوْهَا ط	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَظَلُوْمٌ
اللہ تعالیٰ کی	نہیں تم شمار کر پاؤ گے اُنہیں	بلاشبہ	انسان	یقیناً بڑا ظالم

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو شمار کرو تو انہیں شمار نہیں کر پاؤ گے۔ بلاشبہ انسان یقیناً بڑا ظالم،

ع ۵/۱۷

كَفَّارٌ ۳۴ ع	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	رَبِّ	اجْعَلْ
بہت ناشکرا ہے	اور جب	کہا	ابراہیم نے	اے میرے رب	بنا دیجیے

بہت ناشکرا ہے۔(34) اور جب ابراہیم نے کہا: ''اے میرے رب!

هٰذَا	الْبَلَدَ	اٰمِنًا	وَّاجْنُبْنِيْ	وَبَنِيَّ	اَنْ
اس	شہر کو	امن والا	اور بچا لیجیے مجھے	اور میری اولاد کو	یہ کہ

اس شہر کو امن والا بنا دیجیے اور مجھے اور میری اولاد کو

نَّعْبُدَ	الْاَصْنَامَ ۳۵ ط	رَبِّ	اِنَّهُنَّ	اَضْلَلْنَ
ہم عبادت کریں	بتوں کی	اے میرے رب	یقیناً ان بتوں نے	گمراہ کر دیا

بچا لیجیے کہ ہم بتوں کی عبادت کریں!(35) اے میرے رب! بلاشبہ ان بتوں نے بہت سے

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ج فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ج

بہت سے | لوگوں کو | پھر جس نے | میری پیروی کی | تو یقیناً وہ | میرا ہے

لوگوں کو گمراہ کر دیا پھر جس نے میری پیروی کی یقیناً وہ میرا ہے

وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٦﴾

اور جس نے | نافرمانی کی میری | تو بلاشبہ آپ تو | بے حد بخشنے والے | نہایت رحم والے ہیں

اور جس نے میری نافرمانی کی بلاشبہ آپ تو بے حد بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ (36)

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ

اے ہمارے رب | یقیناً میں نے | آباد کیا ہے میں نے | اپنی کچھ اولاد کو | ایک وادی میں

اے ہمارے رب! یقیناً میں نے اپنی کچھ اولاد کو تیرے حُرمت والے گھر کے پاس

غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ لا رَبَّنَا

نہیں ہے کھیتی والی | پاس | تیرے گھر کے | حرمت والے | اے ہمارے رب

اس وادی میں آباد کیا ہے جو کھیتی والی نہیں ہے، اے ہمارے رب!

لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ

تا کہ وہ قائم کریں | نماز | سو آپ کر دیں | دلوں کو | کچھ لوگوں کے

تا کہ وہ نماز قائم کریں، سو کچھ لوگوں کے دل

تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ

مائل | اُن کی طرف | اور رزق دیں اُنہیں | پھلوں کا

اُن کی طرف مائل کر دیں اور آپ اُنہیں پھلوں کا رزق دیں

لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ

تا کہ وہ | شکر ادا کریں | اے ہمارے رب | یقیناً آپ | جانتے ہیں

تا کہ وہ شکر ادا کریں۔ (37) اے ہمارے رب! یقیناً آپ جانتے ہیں

مَا	نُخۡفِیۡ	وَمَا	نُعۡلِنُ ؕ	وَمَا	یَخۡفٰی
جو	ہم چھپاتے ہیں	اور جو	ہم ظاہر کرتے ہیں	اور نہیں	پوشیدہ

جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور

عَلَی اللّٰہِ	مِنۡ شَیۡءٍ	فِی الۡاَرۡضِ	وَلَا فِی السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾
اللہ تعالیٰ سے	کوئی چیز	زمین میں	اور نہ آسمان میں

اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز نہ زمین میں پوشیدہ ہے اور نہ آسمان میں۔ (38)

اَلۡحَمۡدُ	لِلّٰہِ	الَّذِیۡ	وَہَبَ	لِیۡ	عَلَی الۡکِبَرِ
سب تعریف	اللہ تعالیٰ کی ہے	جس نے	عطا کئے	مجھے	بڑھاپے میں

سب تعریف اللہ تعالیٰ کی ہے جس نے بڑھاپے کے باوجود مجھے

اِسۡمٰعِیۡلَ	وَ اِسۡحٰقَ ؕ	اِنَّ	رَبِّیۡ	لَسَمِیۡعُ
اسماعیل	اور اسحٰق	بلاشبہ	رب میرا	یقیناً سننے والا ہے

اسماعیل اور اسحاق دیے۔ بلاشبہ میرا رب تو یقیناً بہت

الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾	رَبِّ	اجۡعَلۡنِیۡ	مُقِیۡمَ	الصَّلٰوۃِ
دعا کا	اے میرے رب	بنادے مجھے	قائم کرنے والا	نماز کو

دُعا سننے والا ہے۔ (39) اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا

وَمِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ۖ	رَبَّنَا	وَتَقَبَّلۡ	دُعَآءِ ﴿۴۰﴾
اور میری اولاد میں سے	اے ہمارے رب	اور قبول فرما	دعا میری

اور میری اولاد میں سے بھی، اے ہمارے رب! اور میری دُعا قبول فرما۔ (40)

رَبَّنَا	اغۡفِرۡ لِیۡ	وَلِوَالِدَیَّ	وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ
اے ہمارے رب	بخش دینا مجھے	اور میرے والدین کو	اور تمام مؤمنوں کو

اے ہمارے رب مجھے اور میرے والدین کو اور تمام مؤمنوں کو بخش دینا

يوم يقوم الحساب ﴿٤١﴾ ع ولا تحسبن الله غافلا

(جس) دن | قائم ہوگا | حساب | اور نہ | تم ہرگز خیال کرنا | اللہ تعالیٰ کو | غافل

جس دن حساب قائم ہوگا۔'' (41) اور آپ اللہ تعالیٰ کو ہرگز غافل خیال نہ کریں

عما يعمل الظلمون ۚ انما يؤخرهم

اس سے جو | عمل کرتے ہیں | ظالم | بلاشبہ | وہ ڈھیل دے رہا ہے اُنہیں

اس سے جو ظالم کرتے ہیں بلاشبہ اللہ تعالیٰ انہیں اس دن کے لیے

ليوم تشخص فيه الابصار ﴿٤٢﴾ لا

(اُس) دن کے لئے | پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی | اُس میں | نگاہیں

ڈھیل دے رہا ہے جس میں نگاہیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔(42)

مهطعين مقنعي رءوسهم لا يرتد اليهم

دوڑنے والے | اوپر اٹھانے والے | اپنے سروں کو | نہیں لوٹے گی | طرف اُن کی

اس حالت میں کہ تیز دوڑنے والے، اپنے سروں کو اوپر اٹھانے والے ہوں گے

طرفهم ج وافئدتهم هواء ﴿٤٣﴾ ط وانذر الناس

نگاہ اُن کی | اور دل اُن کے | خالی ہوں گے | اور آپ ڈرائیں | لوگوں کو

ان کی نگاہ ان کی اپنی جانب ہی نہیں لوٹے گی اور ان کے دل خالی ہوں گے۔(43)

يوم ياتيهم العذاب فيقول الذين

اُس دن سے | آئے گا اُن کے پاس | عذاب | تو کہیں گے | وہ لوگ

اور آپ لوگوں کو اس دن سے ڈرائیں جب اُن پر عذاب آجائے گا

ظلموا ربنا اخرنا الى اجل قريب لا

جنہوں نے ظلم کیا | اے ہمارے رب | مہلت دے ہمیں | طرف | قریب کے وقت کی

تو ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں تھوڑا قریب کے وقت تک مہلت دے،

نُّجِبْ	دَعْوَتَكَ	وَنَتَّبِعِ	الرُّسُلَ ؕ	اَوَلَمْ	
ہم قبول کریں گے	تیری دعوت	اور ہم پیروی کریں گے	رسولوں کی	اور کیا نہیں	

ہم تیری دعوت قبول کریں گے اور ہم رسولوں کی پیروی کریں گے۔

تَكُوْنُوْۤا	اَقْسَمْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ زَوَالٍ ۙ﴿۴۴﴾
تم تھے	قسمیں کھاتے	اس سے پہلے	نہیں	تمہارے لیے	کوئی زوال

اور کیا تم اس سے پہلے قسمیں نہیں کھاتے تھے کہ تمہارے لیے کوئی زوال نہیں؟ (44)

وَّسَكَنْتُمْ	فِيْ مَسٰكِنِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْۤا	اَنْفُسَهُمْ
اور آباد رہے تم	بستیوں میں	ان لوگوں کی	جنہوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر

اور تم ان کی بستیوں میں آباد رہے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا

وَتَبَيَّنَ	لَكُمْ	كَيْفَ	فَعَلْنَا	بِهِمْ	وَضَرَبْنَا
اور خوب واضح ہو گیا	تم پر	کس طرح	کیا ہم نے	اُن سے	اور بیان کی تھیں ہم نے

اور تم پر خوب واضح ہو گیا کہ ہم نے ان کے ساتھ کس طرح کیا؟ اور ہم نے تمہارے لیے کئی

لَكُمُ	الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾	وَقَدْ	مَكَرُوْا	مَكْرَهُمْ	وَعِنْدَ
تمہارے لیے	کئی مثالیں	اور بلاشبہ	تدبیر کی انہوں نے	اپنی تدبیر	اور پاس

مثالیں بیان کیں۔ (45) اور بلاشبہ اُنہوں نے تدبیر کی اور اللہ تعالیٰ کے پاس

اللّٰهِ	مَكْرُهُمْ ؕ	وَاِنْ	كَانَ	مَكْرُهُمْ	لِتَزُوْلَ
اللہ تعالیٰ کے	تدبیر اُن کی	اور نہیں	تھی	تدبیر اُن کی	کہ ٹل جائیں

اپنی تدبیر ہے ان کی تدبیر ہرگز ایسی نہ تھی کہ

مِنْهُ	الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾	فَلَا تَحْسَبَنَّ	اللّٰهَ	مُخْلِفَ	
اس سے	پہاڑ	چنانچہ آپ ہرگز نہ سمجھیں	اللہ تعالیٰ کو	خلاف کرنے والا	

پہاڑ اس سے ٹل جائیں۔ (46) چنانچہ آپ اللہ تعالیٰ کو ہرگز ایسا نہ سمجھیں کہ وہ

وَعْدِهٖ	رُسُلَهٗ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ
اپنے وعدے کا	اپنے رسولوں سے	یقیناً	اللہ تعالیٰ	سب پر غالب

اپنے رسولوں سے وعدے کے خلاف کرنے والا ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ سب پر غالب،

ذُوانْتِقَامٍ ط ﴿۴۷﴾	يَوْمَ	تُبَدَّلُ	الْاَرْضُ	غَيْرَ
انتقام لینے والا ہے	جس دن	بدل دی جائے گی	زمین	کسی اور

انتقام لینے والا ہے۔(47) جس دن یہ زمین کسی اور

الْاَرْضِ	وَالسَّمٰوٰتُ	وَبَرَزُوْا	لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ
زمین سے	اور آسمان	اور سامنے حاضر ہوں گے	اللہ تعالیٰ کے	اکیلا ہے

زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی اور سب لوگ اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہوں گے، جو اکیلا ہے،

الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾	وَتَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	مُّقَرَّنِيْنَ
بڑا زبردست ہے	اور آپ دیکھیں گے	مجرموں کو	اُس دن	جکڑے ہوں گے

بڑا زبردست ہے (48) اور اُس دن آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ

فِي الْاَصْفَادِ ج ﴿۴۹﴾	سَرَابِيْلُهُمْ	مِّنْ قَطِرَانٍ	وَّتَغْشٰى
زنجیروں میں	لباس اُن کے	تارکول میں سے	اور ڈھانپ لے گی

زنجیروں میں جکڑے ہوں گے۔(49) ان کے لباس تارکول میں سے ہوں گے اور

وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ لا ﴿۵۰﴾	لِيَجْزِيَ	اللّٰهُ	كُلَّ
ان کے چہروں کو	آگ	تا کہ بدلہ دے	اللہ تعالیٰ	ہر

ان کے چہروں کو آگ ڈھانپ لے گی۔(50) تا کہ اللہ تعالیٰ

نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ ط	اِنَّ	اللّٰهَ
جان کو	جو	اس نے کمایا	بلاشبہ	اللہ تعالیٰ

ہر جان کو اس کی کمائی کا بدلہ دے، بلاشبہ اللہ تعالیٰ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ

بہت جلد لینے والا ہے | حساب | یہ ہے | پہنچانا | انسانوں کے لئے

بہت جلد حساب لینے والا ہے۔(51) یہ انسانوں کے لئے ایک پیغام ہے

وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ

اورتا کہ وہ ڈرائے جائیں | ساتھ اس کے | اور تا کہ وہ جان لیں | کہ بے شک | وہ

اور تا کہ وہ اس کے ساتھ ڈرائے جائیں اور تا کہ وہ جان لیں کہ بے شک وہ

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع

معبود ہے | ایک ہی | اور تا کہ نصیحت حاصل کریں | عقل مند

ایک ہی معبود ہے اور تا کہ عقل مند نصیحت حاصل کریں۔(52)

ع ۱۱ ۱۹

اٰیاتُها ۹۹ | ۱۵ سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ ۵۴ | رُكُوْعَاتُهَا ٦

سُورہ حجر مکی ہے اس میں ننانوے آیات اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ

الٓر | یہ | آیات ہیں | کتاب الٰہی کی | اور قرآن کی

الر۔ یہ کتاب الٰہی اور واضح قرآن

مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

واضح

کی آیات ہیں۔(1)